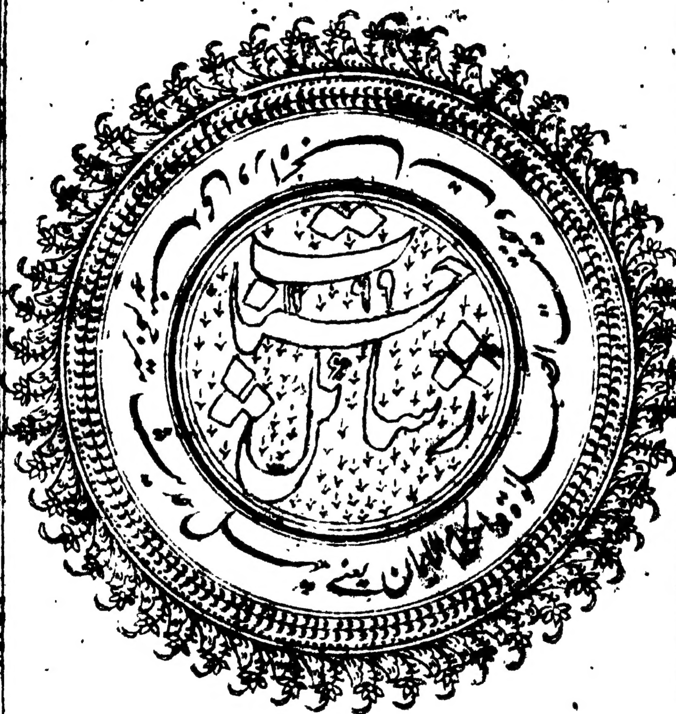
ماشاء الله لا قوة الا بالله



در مطبع محمدی باہتمام فقیر عبد الملک مطبوع شد

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے رحم والا

اما بعد الحمد والصلوة فهذه اربعون

پیچھے تعریف خدا کے اور درود محمد مصطفے کی یہ چالیس

حديثا مسندة بالسند الصحيح الى النبي

حدیثیں مسند ہیں سند کی صحیح نبی

صلى الله عليه وسلم مبانيها يسيرة ومعانيها

صلی اللہ علیہ وسلم تک انکی بول تھوڑے ہیں اور مقصد

كثيرة ليدرسها راغب خير رجاء ان

بہت ہیں کہ پڑھے انکو بھلی بات چاہنے والا واسطے امیدواری اسکے

يدخل في زمرة العلماء لقوله عليه التحية

کہ پیٹھے عالموں کے ... انکی اوپر درود

والثناء

وَالثَّنَاءُ مَنْ حَفِظَ عَلَىٰ أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا
اور ثنا جو یاد رکھے میری امت کے واسطے نفع کی چالیس حدیثیں

فِيْ أَمْرِ دِيْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فَقِيْهًا وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ
دین کے مقدمہ میں اوٹھاویگا قیامت میں اللہ تعالیٰ اوسکو فقیہ اور میں ہونگا اوسکا دن

الْقِيٰمَةِ شَافِعًا وَّشَهِيْدًا قَالَ الْفَقِيْرُ وَلِيُّ اللّٰهِ عُفِيَ
قیامت کو سفارشی اور گواہ ف کہتا ہے فقیر ولی اللہ معاف ہو

عَنْهُ شَافَهَنِيْ أَبُو الطَّاهِرِ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِيْهِ الشَّيْخِ
بہول چوک اوسکی کہ میرے سامنے روایت کی ابوطاہر مدنی نے اپنے باپ شیخ

إِبْرَاهِيْمَ الْكُرْدِيِّ عَنْ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ عَنْ أَبِيْهِ
ابراہیم کردی سے اونسنے زین العابدین سے اونسنے اپنے باپ

عَبْدِ الْقَادِرِ عَنْ جَدِّهٖ يَحْيٰى عَنْ جَدِّهِ الْمُحِبِّ عَنْ
عبد القادر سے اونسنے اپنے دادا یحیی سے اونسنے اپنے دادا محب سے اونسنے

عَمِّ أَبِيْهِ أَبِي الْيُمْنِ عَنْ أَبِيْهِ شِهَابِ أَحْمَدَ عَنْ أَبِيْهِ
اپنے باپ کے چچا ابی الیمن سے اونسنے اپنے باپ شہاب احمد سے اونسنے اپنے باپ

رَضِيِّ الدِّيْنِ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَنِ السَّيِّدِ أَبِيْ مُحَمَّدٍ
رضی الدین سے اونسنے ابی القاسم سے اونسنے سید ابی محمد سے

عن والده ابی الحسن عن والده ابی طالب عن ابیہ

اپنے باپ ابی الحسن سے اونہنے اپنے باپ ابی طالب سے اونہنے ابی

علی عن والده محمد زاهد عن والده ابی علی عن ابیہ

علی سے اونہنے اپنے باپ محمد زاہد سے اونہنے اپنے باپ ابی علی سے اونہنے ابی

القاسم عن والده ابی محمد عن والده الحسین عن والده

القاسم سے اونہنے اپنے باپ ابی محمد سے اونہنے اپنے باپ حسین سے اونہنے اپنے باپ

جعفر عن ابیه عبد الله عن ابیه زین العابدین عن

جعفر سے اونہنے اپنے باپ عبد اللہ سے اونہنے اپنے باپ امام زین العابدین سے اونہنے اپنے

ابیه الامام الحسین عن ابیه علی بن ابی طالب رضی الله

باپ امام حسین سے اونہنے اپنے باپ علی بن ابی طالب سے راضی ہو اللہ

عنهم قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

اون سب سے کہ فرمایا حضرت علی نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لیس الخبر کالمعاینة وبه الحرب خدعة

خبر دیکھنے کی برابر نہیں ف اور اوسی اسناد سے لڑائی دھوکی کا نام ہے

وبه المسلم مرآة المسلم وبه المستشار مؤتمن

ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے ف جس سے مشورت لیجاوے اوسے امانت داری لازم ہے

وبه

وبه الدال على الخير كفاعله وبه استعينوا

نیک کام کا بتلانے والا ثواب میں کرنے والے کے برابر ہے — مدد چاہو

على الحوائج بالكتمان وبه اتقوا النار ولو بشق تمرة

کاموں میں چھپا کر ف دوزخ سے بچو آدھا ہی چھوارا دیکر سہی

وبه الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر وبه

دنیا قیدخانہ ہے ایماندار کا اور بہشت ہے کافر کی

الحياء خير كله وبه عدة المؤمن كاخذ الكف

شرم سراسر بہتر ہے ایماندار کا وعدہ کرنا جیسا کہ ہاتھ پکڑ لینا ف

وبه لا يحل لمؤمن ان يهجر اخاه فوق ثلثة ايام

حلال نہیں ایماندار کو کہ اپنے بھائی کو چھوڑے تین دن سے زیادہ ف

وبه ليس منا من غشنا وبه ما قل وكفى خير مما

وہ ہمسے نہیں جو ہماری خیانت کرے ف جو تھوڑی چیز ہو اور کفایت کرے بہتر اوس سے

كثر والهى وبه الراجع في هبته كالراجع في قيئه

جو بہت ہو اور غفلت میں ڈالدے ف دیکر چیز کا پھیر لینے والا جیسے وہ شخص کہ اپنے قے کو کھا جاوے

وبه البلاء موكل بالمنطق وبه الناس كاسنان

بلا مقرر ہے بولنے پر ف آدمی جیسے کنگھی

الْمُشْطِ وبہ اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ وبہ اَلسَّعِیْدُ مَنْ

کے دندانے ف بے پرواہی وہ جو دل کی بے پرواہی ہو نیک بخت وہ ہے جو

وُعِظَ بِغَیْرِہٖ وبہ وَاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِکْمَۃً وَ

دوسرے کا حال دیکھ کر آپ خبردار ہو جاوے اور البتہ بعضے شعر تو سراسر حکمت ہی ہوتے ہیں اور

اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا وبہ عَفْوُ الْمُلُوْکِ اِبْقَاءُ

البتہ بعضے تقریر تو جادو ہوتی ہے ف۲ پادشاہوں کی بخشش ملک باقی

لِلْمُلْکِ وبہ اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ وبہ مَا ھَلَکَ

رکھنے کا سبب ہے ف۳ آدمی اوسکے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے نہ برباد ہوا

امْرُءٌ عَرَفَ قَدْرَہٗ وبہ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاھِرِ

وہ آدمی جسنے اپنی حقیقت پہچانی لڑکا عورت کا اور مرد حرام کار کو

الْحَجَرُ وبہ اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی وبہ

پتھر ف۴ اوپر کا ہاتھ بہتر ہے تلے والے ہاتھ سے ف

لَا یَشْکُرُ اللّٰہَ مَنْ لَّا یَشْکُرُ النَّاسَ وبہ

خدا حق نہ مانے گا جسنے لوگوں کا حق نہ مانا

حُبُّکَ الشَّیْءَ یُعْمِیْ وَیُصِمُّ وبہ جُبِلَتْ

دوستی چیز کی تجھکو اندھا اور بہرا کر دیتی ہے ف احسان

ف۱ ... ف۲ ... ف۳ ... ف۴ ... ف۵ ...

الْقُلُوبُ عَلَى حُبِّ مَنْ اَحْسَنَ اِلَيْهَا وَ

کرنے والے کی محبت پر دل بنائے گئے اور

بُغْضِ مَنْ اَسَاءَ اِلَيْهَا وبه التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ

برائی کرنیوالے کی عداوت پر ف گناہ سے توبہ کرنے والا ملانے

لَا ذَنْبَ لَهُ وبه الشَّاهِدُ يَرَى مَا لَا يَرَاهُ الْغَائِبُ

برابر ہے ف حاضر دیکھتا ہے اوسکو کہ غائب نہیں دیکھتا ف

وبه اِذَا جَاءَكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوهُ وبه الْيَمِينُ

جب کسی قوم کا سردار آوے تم پاس تو اوسکی تعظیم کرو قسم

الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ وبه مَنْ قُتِلَ دُونَ

جھوٹی ملکوں کو اوجاڑتی ہے جو اپنے مال کی بچانے سے

مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وبه الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وبه سَيِّدُ

مارا جاوے تو وہ بھی شہید ہے کاموں کا اعتبار نیت سے ہے ف قوم کا

الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ وبه خَيْرُ الْاُمُورِ اَوْسَطُهَا وبه

سردار انکا خدمتگار ف سب کاموں میں میانہ روی بہتر ہے ف

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي اُمَّتِي فِي بُكُورِهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ

الٰہی برکت دے میری امت کی اول روز کی جانے میں روز پنجشنبہ کے

وكاد الفقر ان تكون كفرا وفي السفر قطعة

لگا ہی کہ محتاجی کفر ہو جاوے ف سفر عذاب کا ایک

من العذاب وفي المجالس بالامانة وفي خير الزاد

ہے ف ۲ مجلسیں امانت داری کے ساتھ ہوتے ہیں ف ۳ بہتر توشہ

التقوى وصلى الله تعالى على خير خلقه

پرہیزگاری ہے

محمد وآله واصحابه اجمعين

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد صلوة تكون لك رضا ولحقه اداء

وآته الوسيلة والمقام المحمود الذي وعدته واجزه عنا ما

هو اهله واجزه عنا افضل ما جزيت نبيا عن امته وصل على جميع

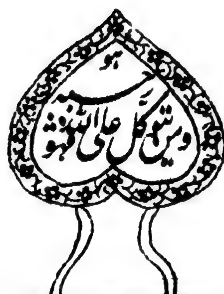
اخوانه من النبيين والصديقين والشهداء والصالحين

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

ف ۱

ف ۲

ف ۳



رسالہ راہ نجات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی نَوَالِہٖ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اے عزیزو سمجھو تم اس بات کو کہ مسلمان ہونا بڑی نعمت ہے جو کوئی مسلمان ہو خدا کی دوستون مین داخل ہو دنیا مین بھی اس پر رحمت ہو اور عاقبت مین بڑے بڑے درجے بہشت مین پاوے اور بغیر مسلمان ہوئے کوئی عبادت قبول نہین ہوتی اس واسطے ہر انسان پر لازم ہے کہ پہلے ایمان اور اسلام کے مسئلے سیکھے اور اپنی اولاد کو اور سب گھر کے آدمیون کو سکھاوے تو مرنے کے وقت نجات عذاب سے پاوے اور نہین تو بہت عذاب دیکھے گا یہ بھی اور اسکے گھر والے بھی اب سنو تم دل سے مسئلے دین کے پکے کتابون معتبر سے نکال کر بیان کرتا ہون فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بنیاد اسلام کی پانچ چیزین ہین اول کلمہ شہادت کا

دوسرا

۲ (۵) ۲

پہلا رکن فرائض اسلام

دوسری نماز تیسری زکواۃ چوتھی حج پانچوین روزے رمضان کے
اب سنو تم پہلے کلمے کی معنے فرض ہی ہے مسلمان پر کہ زبان سے
اقرار کرے اور دل سے سچ جانے کہ پیدا کرنے والا سارے جہانکا
ایک ہے اللہ اسکا نام پاک ہے کوئی اس کا شریک نہین سب
بڑائیان اور کمال اسیکو ہین اور وہ سب عیبون سے پاک ہے کسی کام
مین کسی کا محتاج نہین اور سب اسکے محتاج سب چیزون کی اسے خبر ہے
ایک ذرہ اس سے چھپا نہین اسے سب چیزون کی قدرت ہے
جو چاہے سو کرے کوئی اسکے حکم کو پھیر نہین سکتا اور جو کچھ بندے کام
کرتے ہین بھلا یا برا بلکہ جو دنیا مین ہوتا ہے سب خدا کی تقدیر سے خدا نے
پہلے ہی مقرر کر رکھا تھا کہ فلانے سے فلانے وقت ایسا ایسا ہوگا
اور ایمان لاوے کہ فرشتے بندے خدا کے ہین پیدا ہوئے نور سے
پاک ہین گناہ نہین کرتے جس جس کام پر خدا نے مقرر کر دیا اس پر
قائم ہین نہ مرد ہین نہ عورت کھاتے پیتے نہین خدا کا ذکر ان کی زندگی ہے
گنتی ان کی خدا کے سوا کوئی نہین جانتا ان مین چار فرشتے بہت نامور ہین
جبرئیل کہ کتابین خدا کی اور حکم خدا کی پیغمبرون کے پاس لایا کرتے تھے میکائیل

کہ روزی خدا کے حکم سے بندون کو پہنچاتے ہین اور مینہہ کی تیاری بھی کرتے ہین اسرافیل کہ صور منہہ مین لیئے کھڑے ہین قیامت کے دن پھونکین گے عزرائیل کہ مرنے کے وقت جان نکالتے ہین اور ایمان لاوے کہ خدا نے کتابین پیغمبرون کو بھیجی ہین توریت حضرت موسیٰ پر انجیل حضرت عیسیٰ پر زبور حضرت داود پر قرآن حضرت محمد مصطفیٰ پر علیہم الصلوٰۃ والسلام اور بعضی کتابین اور پیغمبرون پر جو کچھہ خدا کے کتابون مین لکھا ہے سب حق ہے اس سب پر ایمان لاوے اور ایمان لاوے کہ خدا نے بندون کے ہدایت کے واسطے دنیا مین پیغمبرون کو بھیجا اور حکم کیا کہ جس راہ پیغمبر لے چلین اسی راہ پر چلو تو دین دنیا تمہارا درست رہے جو کوئی دوسری راہ چلے گا دوزخی ہوگا سب پیغمبر برحق ہین اور گناہون سے پاک اور سارے خدائی سے افضل ہین ان کے درجے کو کوئی نہین پہنچتا ہے اول پیغمبر حضرت آدم ہین باپ سب آدمیون کے ان کے پیچھے اولاد سے ان کے اور بہت سے پیغمبر ہوئے گنتی ان کی خدا کو معلوم ہے آخر سب سے پیچھے دنیا مین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور پیغمبری حضرت پر ختم ہوئی پر نور حضرت کا سب سے پہلے پیدا ہوا تھا اسی واسطے حضرت سب پیغمبرون کے

سردار ہین پیدا ہوئے مکہ شریف مین جب چالیس برس کے ہوئے تب
خدا کی طرف سے پیغمبری ملی اور قرآن شریف اُترنا شروع ہوا پھر تیرہ برس
مکہ شریف مین اور رہے وہان معراج ہوئی حضرت جبرئیل ع براق لے کر
آئے حضرت کو سوار کر کے مسجد اقصیٰ مین لے گئے اور وہان سے ساتوین
آسمان پر حضرت تشریف لے گئے عرش کرسی سب کچھ دیکھا اور بہشت
اور دوزخ کی بھی سیر کی اور اُس رات مین بڑی بڑی نعمتین خدا کی طرف
سے پائین اور پانچون نماز بھی وہان فرض ہوئین پھر جب حضرت ترپن برس کے
ہوئے خدا کے حکم سے مکہ شریف سے مدینہ پاک مین آئے دس برس
وہان رہے جب تر ستھہ برس کے ہوئے وفات پائے چنانچہ مزار شریف
حضرت کی وہان بنی چار کرسی حضرت کی یہہ ہین محمدؐ بن عبداللہ بن عبد
المطلب بن ہاشم بن عبد مناف اور ایمان لاوے کہ مرنے کے پیچھے
آدمی کے پاس دو فرشتے منکر اور نکیر آ کے سوال کرتے ہین رب تیرا کون
ہے دین تیرا کیا ہے یہہ کون شخص ہے کہ تمھارے پاس آیا تھا مردہ
اگر با ایمان ہے جواب اُن کو دیتا ہے رب میرا اللہ دین میرا اسلام
اور یہہ شخص رسول خدا کے ہین ہمارے واسطے خدا کے حکم لے کر آئے تھے

پھر اُس مُردے پر خدا کی رحمت ہوتی ہے بہشت کی طرف دروازہ اسکے
واسطے کھول دیتے ہین اور جو یہ مُردہ نے ایمان تھا منکر نکیر کا جواب سے نہین آتا
ہر بار کہتا ہے مین نہین جانتا پھر اُس پر عذاب سخت کرتے ہین اور دروازہ
دوزخ کی طرف کھول دیتے ہین اور ایمان لاوے کہ قیامت آئی برحق ہے اُس
دن حضرت اسرافیل صُور پھونکین گے آسمان پھٹ جاوین گے اور تارے
ٹوٹ جاوین گے اور ٹوٹ کر گر پڑین گے اور پہاڑ اُڑتے پھرین گے جیسے
روئی کی گالی پھر زمین آسمان اور سارا جہان فنا ہوگا جب دوسرے بار
صُور پھونکین گے پھر سب کچھ موجود ہو جاوے گا مُردے گوروں سے نکلین گے
اور ترازو عمل کی کھڑی ہوگی اور نامۂ اعمال کے اُن کے ہاتھون مین دین گے
اور حساب کرین گے ہاتھ پاؤن اوسکے گواہی دین گے کہ بھلے کام کئے تھے
یا برے اور دوزخ کی پیٹھ پر پُل صراط کھڑا ہوگا بال سے باریک اور تلوار سے تیز
اوپر سبکو چلنے کا حکم ہوگا نیک ایسے چلے جاینگے کہ جیسی بجلی یا باؤ یا جیسے
گھوڑا تیز اور بعضے پیادون کی طرح اور بہت سی دوزخ مین کٹ کر گرینگے
اور ایمان لاوے کہ حق تعالی نے حضرت پیغمبر کو حوض کوثر دیا ہے وہ پانی
اوسکا شہد سی میٹھا اور دودہ سی سفید ہے کوزے اوسکے بہت ہین

جیسے آسمان کے تارے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ
بیٹھکر قیامت کے دن اپنی امت کو پانی پلاوینگے جو کوئی پئے گا پیاسا
نہوگا اور ایمان لاوے کہ حضرت رسول خدا اور سارے پیغمبر اور اولیا اور
نیک آدمی شفاعت گنہگاروں کی قیامت کے دن کرینگے اور ایمان لاوے
کہ مسلمانونکو بڑی بڑی نعمتیں بہشت میں ملینگی کھانیکو میوے پینے
کو شربت خدمت کو حورین اور غلمان رہنیکو مکان اچھے اچھے سب سے
بڑی نعمت بہشت مین دیدار خدا کا ہے کہ اپنے فضل سے مسلمانونکو نصیب
کریگا اور کافرونکو دوزخ مین بڑے بڑے عذاب ہونگے
آگ سانپ بچھو گرم پانی طوق زنجیر کانٹے بدبو کے مکان اور بہت سے
عذاب ہین حق تعالے دنیا سے ساتھ ایمان کے اُٹھاوے اور سب
مسلمانونکو عذاب سے بچاوے اور ایمان لاوے کہ جو کچھ قرآن اور حدیث
مین بہشت دوزخ کا احوال اور اگلی پچھلی باتین لکھی ہین سب حق ہین اور جو بات
موافق شرع کی ہے حق ہے اور جو بات خلاف قرآن اور حدیث کے
ہے سب باطل ہے اور بری ہے اور ہر مسلمان پر لازم ہے کہ حضرت
رسول خدا کی خوشی کے واسطے حضرت کے اہل بیت اور ازواج مطہرات

سے اور حضرت کے یارون سے محبت اور اعتقاد رکھے اور تمام امت
مین ان کو افضل اور بہتر سمجھے اور ان سب کی تعظیم کرے جب کسی کا نام
ان مین سے سنے رضی اللہ عنہ کہے قرآن مین ان کی بڑی تعریف ہے اور
حضرت نے بہت سی خوبیان ان کی بیان کی ہین دوستدار ان کا بہشتی
اور دشمن ان کا دوزخی ہے ان سب مین حضرت ابو بکرؓ حضرت عمرؓ
حضرت عثمانؓ حضرت علیؓ کو افضل جان کے بہت سا اعتقاد اور تعظیم کرے
رضی اللہ عنہم اجمعین ان سب باتون پر اعتقاد کر کے حق جان کے پکا مسلمان
ہو کے مسئلے وضو نماز کے سیکھے اور نماز کو سارے عبادتون مین افضل بہتر
فرض خدا کا سمجھ کے پانچون وقت نماز کو جماعت سے ادا کرے اور سستی
سے کبھی ترک نہ کرے فرمایا حضرت رسولؐ خدا نے جو کوئی محافظت کرے
نماز پر ہوگا واسطے اسکے نور اور حجت اور نجات دن قیامت کے اور جو کوئی
محافظت نہ کرے نماز پر نہ ہوسے نور ہو نہ حجت نہ نجات اور ہووہ شخص دن
قیامت کے ساتھ قارون اور فرعون اور ہامان اور ابی بن خلف کے اور
فرمایا حضرت نے کہو تم اپنے اولاد کو نماز کرین جب سات برس کے ہون
اور جب دس کے ہون مار کے نماز پڑھاؤ بیان وضو کا فرض وضو مین

دوم از ارکان اسلام نماز است

بیان وضو

چلو مین ایک منهه دهونا ماتهے کے بالون سے ٹهوڑی کے نیچے تک اور دونون
کانون تک دوسرے دونون ہاتهه دهونا کہنیون سمیت تیسرے چوتہائی
سر کا مسح کرنا چوتهے دونون پانون دهونا ٹخنون سمیت ان چار چیزون سے
اگر بال برابر سوکها رہے وضو صحیح نہو سنت یون ہے که بسم الله الرحمن الرحیم
پڑهه کے دونون ہاتهه پہنچون تک تین بار دهووین پهر تین کلی کرین مسواک
سمیت اور تین بار ناک مین داہنے ہاتهه سے پانی ڈال کے بائین سے
ناک جهاڑین اور تین بار منهه دهووین اور تین بار دونون ہاتهه کہنیون سمیت
دهوکے ایک بار سارے سر کا مسح کرکے کانون کا مسح کرین اور تین بار
ٹخنون سمیت دونون پانون دهووین وضو تمام ہوے وضو کرتے ہوئے
کلمه شہادت کا پڑهے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ
سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَاَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ
اور دوگانه نفل پڑهے ثواب بہت پاوے وضو کرتے ہوئے دنیا کی بات
کرنی مکروه ہے اور بہت پانی ڈالنا برا ہے **نواقض وضو کی** جو نجاست
آدمی کی آگے پیچهے سے نکلے وضو ٹوٹ جاوے اور لہو یا پیپ نکل کے بہے وضو

ٹوٹ جائے اور چیت یا کروٹ لگائے یا تکیہ دیکے سوئے وضو ٹوٹ
جائے اور بہ قاعدہ بندوبست نماز کے مین سو جائے کھڑا یا رکوع مین یا سجدہ
مین یا بیٹھا ہو وضو نہین ٹوٹتا جو ڈھیلا نہ ہوا ہو اور جو نشا پی کر مست ہو یا
بیماری سے مست ہو یا بیماری سے غشی ہو یا باؤلا ہو وضو ٹوٹ جائے

بیان فرض غسل کا

بیان غسل کا غسل کے اندر فرض تین چیز ہین کلی کرنا ناک مین پانی
ڈالنا سارے بدن پر ایک بار پانی بہانا پر سنت یون ہے کہ پہلے ہاتھ
دھوئے اور ناپاکی بدن سے دور کرے پھر وضو کرے پھر بدن پر تین بار
پانی بہاوے غسل جماع سے فرض ہوتا ہے دونون پر منی نکلے یا نہ نکلے
اور جو سوتا اٹھا اور بدن پر یا کپڑے پر منی پاوے غسل فرض ہے احتلام
یاد ہو یا نہ ہو پر جو احتلام یاد ہوا اور بدن پر یا کپڑے پر اثر نہ پاوے غسل
واجب نہین اگر عورت کے پاس بیٹھا اسے ہاتھ لگایا یا بوسہ لیا اور
ویسے ہی شہوت ہو کے چیپ سا نکلا اسے مذی کہتے ہین اسکے نکلنے
سے غسل واجب نہین ہوتا پر جو ہاتھ لگانے سے منی شہوت سے
کود کے نکلے اور لذت ہوئی غسل واجب ہوا علما فرماتے ہین کہ جو انسان
سوتا اٹھا اور نایزی پر طراوت مذی کی پائی اسے چاہیے کہ احتیاط کے واسطے

وہ غسل کرے جب عورت حیض اور نفاس سے پاک ہو اُسپر غسل واجب
ہو اکثر مدت حیض کی تین دن ہین اور زیادہ دس روز ہین اُس مدت
کے اندر جس رنگ کا لہو نکلے وہ حیض ہے جب سفید پانی آیا حیض ہوچکا
غسل کرکے نماز پڑھے جتنے کے پیچھے جب تلک لہو نکلے نماز موقوف کرے
جب خشک ہوجاوے نماز پڑھے جو لہو چالیس دن سے آگے چلا غسل
کرکے نماز پڑھے حیض اور نفاس مین نماز نہ پڑھے اور روزہ نہ رکھے جب ختم ہو
جاوے نماز کی قضا نہین پر روزے جتنے کھاوے لتنے قضا کرے عورت
سے حیض و نفاس مین جماع کرنا حرام ہے اور استحاضہ مین روا ہے
بے وضو والے کو قرآن شریف پر ہاتھ لگانا روا نہین پر یاد پڑھنا روا ہے اور
حاجت غسل والے کو دونو باتین روا نہین اور مسجد مین جانا بھی روا نہین اور
کعبہ شریف کے گرد پھرنا بھی روا نہین **بیان تیمم کا** اگر نمازی کو پانی
نہ ملے ایک کوس بھر دور ہو یا بیماری سے پانی خلل کرتا ہو پاک مٹی پر
تیمم کرکے نماز پڑھے ہرگز نماز ترک نکرے پہلے نیت کرے تیمم کرتا ہون
مین واسطے دور ہونے ناپاکی کے اور درست ہونے نماز کے تقربًا الی اللہ تعالیٰ
نیت کرکے دونون ہاتھ زمین پر مارکے مُنہہ پر ملے پھر زمین پر مارکے دونون

بیان تیمم

ہاتھوں کو کہنیوں سمیت ملے اور ایسے طرح ملے کہ جتنا مُنہہ ہاتھہ دھونا فرض
ہے سب جاگہہ ہاتھہ پہنچے اور اگر ہاتھہ مین انگوٹھی ہو اُسے بھی ہلاوے تیمم
غسل کی اور وضو کی ایک سی ہے جیسا آدمی وضو اور غسل سے پاک
ہوتا ہے تیمم سے بھی پاک ہوتا ہے سنے وسوا اس نماز قرآن پڑھا کرے
جب تلک پانی نہ ملے جب پانی ملا تیمم ٹوٹا اور جن چیزون سے وضو
ٹوٹ جاتا ہے اُن ہی سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے اگر بدن یا کپڑا ناپاک ہووے
اور پاک کرنے کے واسطے پانی نہین ملتا اُسی طرح نماز فرض پڑھے پر جو
ستر کے موافق کپڑا پاک ملے سارے کپڑے ناپاک اُتار کے نماز پڑھے

فرض نماز کے تیرہ ہین سات باہر نماز سے ہین اور

چھہ اندر نماز کے باہر کے سات یہہ ہین اوّل پاکی بدن کی دوسری پاکی
کپڑے کی تیسری پاکی جاے نماز کی چوتھی ستر ڈھاکنا پانچوین وقت
پر نماز پڑھنی چھٹی قبلہ کے طرف کھڑا ہونا ساتوین نیت نماز کی دل مین کرنی
یعنی جی مین سمجھنا کہ فجر کی فرض پڑھتا ہون نیت زبان سے کرنی ضرور نہین
چاہے کرے چاہے نہ کرے اگر آدمی کے بدن مین پھوڑا ہے یا زخم ہے
اور ہر وقت بہتا ہے یا کسی کا ہر وقت پیشاب ٹپکتا ہے یا باؤ سرکتی ہے

بند نہین ہوتی یا دست بند نہین ہوتے یا نکسیر چلتی ہے بند نہین ہوتی *
ایسا آدمی ہر نماز کے وقت وضو تازہ کیا کرے اور نئے خطرہ نماز پڑھا کرے
نماز ترک نہ کرے جب وقت نماز کا گیا وضو ٹوٹا مرد کو ستر ڈھاکنا ناف
سے زانو سمیت فرض ہے اور عورت حرہ کو سارا بدن ڈھانکنا
فرض ہے سوا منہہ اور دونون ہتھیلی اور دونون پاؤن کی اور باندی کو پیٹ
اور پیٹھہ سے گھٹنون سمیت ڈھاکنا فرض ہے اور باقی مستحب جتنا ستر
فرض ہے اُس مین سے جون سے عضو کی چوتھائی نماز مین کھل جاوے
نماز ٹوٹ جاوے جیسی چوتھائی ران کی یا چوتھائی ذکر کی یا انثیین کی یا
چوتڑ کی یا چوتھائی عورت کے سر کی یا کہین اور کھل جاوے نماز فاسد ہو جاوے
جسے کپڑا میسر نہو ننگا نماز کرے ترک نہ کرے کہ نماز کے ترک کا بڑا عذاب
ہے جسے پگڑی جامہ کرتا میسر ہوا سے ٹوپی سے یا اکیلی ازار سے نماز کرو
ہے ثواب کم ہو جاتا ہے پر نماز جاتی نہین جو ستر فرض ڈھکا ہو اگر مارے
جنگل مین ایسے مکان پر ہو کہ قبلہ معلوم نہو ابر ہو یا اندھیری رات ہو اور کوئی
آدمی نہ ملے جس سے پوچھے ایسی جاگہہ سوچ کرے جس طرف دل اُسکا
شہادت دے اُسی طرف نماز کرے بغیر سوچ کے نماز درست نہین اور

جو کوئی آدمی ہون ہر آدمی اپنی سوچ یعنی قیاس پر نماز کرے وقت نمازون کے مشہور ہین پر مستحب یون ہے کہ صبح کی نماز ذرا اول وقت سے اویر کرکے قراءت سے پڑھے اور ظہر کی نماز گرمیون مین ذرا ویر سے پڑھے اور عصر کی نماز ابر کے دن اویر کرکے پڑھے اور عشا کی نماز بڑی رات گئے پڑھے اور باقی نمازین اول وقت پڑھے بہتر ہے جس وقت سورج نکلے اور جس وقت دوپہر برابر ہو اور جس وقت سورج چھپے نماز پڑھنی درست نہین نہ فرض نہ نفل نہ نماز جنازے کی نہ سجدہ تلاوت کا پر جس نے عصر کی نماز نہ پڑھی ہو ناچاری کو سورج کے چھپنے کے وقت پڑھ لے صبح کے نماز کے پیچھے سورج کے نکلنے سے پہلے اور عصر کے نماز کے پیچھے سورج چھپنے سے پہلے نفلین پڑھنی مکروہ ہین پر قضا نماز جائز ہے چھہ فرض داخل نماز کے یہہ ہین اول تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہہ کے نماز شروع کرنی دوسری کھڑے ہو کے نماز پڑھنی تیسری قراءت یعنی نماز پڑھنے مین کچھہ قرآن شریف پڑھنا چوتھی رکوع پانچین دو سجدہ ہر رکعت مین کرنے چھٹی قعدہ آخر یعنی آخر نماز کے التحیات کی قدر بیٹھنا فرض نماز اور وتر بیٹھ کے پڑھنے بغیر بیماری کے صحیح نہین اور سنت اور نفل بیٹھ کے بھی جائز ہے پر کھڑے ہو کے پڑھنا بہت ثواب ہے یہہ

تیرہ فرض نماز کے ہین جو اُن مین سے اگر ایک بھی ترک کرے نماز ٹوٹ جا
پھر کے نماز پڑھے امام اعظم صاحب کے مذہب مین ایک آیت قرآن ::
کی پڑھنی نماز مین فرض ہے اور ایک آیت سے زیادہ پڑھنا واجب ہے
یا سُنّت پر اور اماموں کے مذہب مین الحمد ساری پڑھنی فرض ہے ::
قراءت دو رکعت فرضون مین فرض ہے اور باقی مین سُنّت ہے اور جو
وتر اور سُنّت اور نفل ہو ہر رکعت مین قراءت فرض ہے واجب
نماز کے چودہ ہین اوّل ساری الحمد پڑھنی دوسری الحمد کے پیچھے سورت
ملی ہوئی پڑھنی تیسری رکوع سجدون مین دیر کرنی چوتھی رکوع کرکے سیدھا
کھڑا ہوکے سجدے کو جانا پانچوین ایک سجدہ کرکے بیٹھ کے دوسرا سجدہ
کرنا چھٹے درمیان نماز کے التحیات کے واسطے بیٹھنا ساتوین التحیات ::
دونون قعدون مین پڑھنی آٹھوین پکار کے پڑھنا جہان پکار کے پڑھتے ہین ::
امام کو اور آہستہ پڑھنا جہان آہستہ پڑھنا ہے نوین السلام علیکم و رحمۃ اللہ
آخر نماز کے کہنا دسوین دعاء قنوت وتر مین پڑھنی گیارھوین چھ چھ تکبیرین دونو
عید کی نماز مین پڑھنی بارھوین چار رکعت فرض مین سے دو رکعت اوّل کو
قراءت کے واسطے مقرر کرنا تیرھوین جو فرض بار بار ہر رکعت مین آتے ہین ::

بیان واجبات نماز

اُس مین ترتیب رعایت کرنی چودھوین ہر واجب مین ترتیب نگاہ رکھنی
سب چودہ واجب ہوئے ان مین سے اگر قصد کرکے ایک بھی ترک
کریگا نماز جاتی نہین پر نہایت مکروہ ہوتی ہے اور جانے کے پاس ہے جاتی
ہے واجب ہے کہ پھر کے اُس نماز کو پڑھ لے اور جو ان واجبون مین سے
ایک یا زیادہ ایک سے بھول کے ترک کیا اور آخر نماز کے سجدہ سہو کا
کرلیا نماز صحیح ہوئی اور جو سجدہ سہو کا نکیا واجب ہے کہ یہہ نماز پھر کے
پڑھے اور جو پھر کے نماز نہ پڑھے فرض اُتر گیا پر واجب کے ترک سے
گناہ سر پر رہا سجدہ سہو کا یہہ ہے کہ جب آخر کی التحیات پڑھ چکے

ف بیان سجدہ سہو کا

سلام پھیر کے دو سجدہ کرے پھر التحیات درود دعا پڑھ کے سلام پھیرے
لازم ہے ہر مسلمان پر کہ الحمد اور کئی سورتین قرآن کی اور جو چیز نماز
کے اندر پڑھی جاتی ہے خوب صحیح کرکے یاد کرے اور نہین تو گنہگار رہوگا بلکہ
بعضی غلطیون سے نماز جاتی رہیگی اگر الحمد سے پہلے بھول کے سورت پڑھ
گیا یا ایک آیت پڑھ گیا سجدہ سہو کا واجب ہوگیا جو الحمد کے پیچھے سورہ
پڑھنا بھول گیا تیسری یا چوتھی مین الحمد کے پیچھے پڑھ لے اور سجدہ سہو کا
کرے امام پر واجب ہے کہ دو رکعت صبح اور مغرب اور عشا اور جمعہ اور

عیدین اور تمام تراویح مین قراءت پکار کے پڑہے ادا پڑہتا ہو یا قضا اگر
بھول کے آہستہ پڑہے سجدہ سہو کا کرے اور اکیلا آدمی مختار ہی جاہے
ان نمازون مین پکار کے پڑہے چاہے آہستہ اگر وقت پر پڑہتا ہو پکار کے
پڑہنا اچھا ہے اور جو اکیلا قضا پڑہتا ہو آہستہ پڑہے پکار کے جائز نہین اور ظہر
عصر کے نماز مین اور دن کے نفلون مین سب آہستہ پڑہے پکار کے جائز نہین اگر
دو رکعت پڑہ کے التحیات کے واسطے بیٹھنا بھول گیا جب تلک سیدہا کھڑا
نہین ہوا بیٹھ جاے اور التحیات پڑہے اور سجدہ سہو کا لازم نہین اور جو
سیدہا کھڑا ہو گیا پہر نہ بیٹھے آخر نماز کے سجدہ سہو کا کرے اور جو پہر بیٹھ
جاویگا نماز ٹوٹ جاویگی اور جو چار رکعت پڑہ کے پانچوین کے واسطے کھڑا ہوا
اور التحیات بھول گیا جب تلک پانچوین رکعت کا سجدہ نہین کیا بیٹھ
جاے اور التحیات پڑہے اور سجدہ سہو کا کر کے سلام پہیرے نماز درست
ہووے اور جو پانچوین رکعت کا سجدہ کیا فرض باطل ہوئی یہہ نماز نفل ہو جاے
التحیات پڑہ کے سجدہ سہو کا کر کے سلام دے اب چار رکعت نفل
ہوئین اور ایک رکعت ضایع ہوئی اور جو چاہے پانچوین کے ساتھ ایک
رکعت اور پڑہ کے چھہ پوری کر کے سجدہ سہو کا کر کے سلام دے اب

چھون نفلین ہو جاوینگے اور جو چار رکعت کے پیچھے التحیات پڑھ کے بھول کے
پانچوین کے طرف کھڑا ہو جاوے جب یاد آوے بیٹھ جاوے اور سجدہ
سہو کا کرکے سلام دے اور جو پانچوین رکعت پڑھ کے چھٹی رکعت
اسکے ساتھ ملا کر سجدہ سہو کا کرکے سلام دیگا تو بھی نماز صحیح ہوگی
چار فرض دو نفل ہو گئے **بیان سنتون نماز کا** سنت مؤکدہ
نماز مین بارہ ہین ایک رفع یدین یعنی دونون ہاتھ کانون تلک شروع کے
وقت اٹھانے دوسری دونون ہاتھ باندھ کے نماز پڑھنے تیسری
سُبحانکَ اللّٰھمَّ وبحمدکَ وتبارکَ اسمُکَ وتعالیٰ جدُّکَ ولا الٰہَ غیرُکَ
پڑھنا پہلی رکعت مین چوتھی اعوذُ باللّٰہِ منَ الشّیطانِ الرّجیم پہلی رکعت مین
پڑھنا پانچوین ہر رکعت مین بسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحیم پڑھنا چھٹی تکبیرات
انتقالات کی کہنی یعنی اٹھتے بیٹھتے اللّٰہُ اکبر کہنا ساتوین رکوع مین سُبحانَ
رَبِّیَ العظیم تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہنا آٹھوین سمعَ اللّٰہُ لِمن
حمدہٗ ربّنا لکَ الحمد کہنا نوین سجدہ مین سُبحانَ ربِّیَ الاعلیٰ
تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہنا دسوین التحیات کے پیچھے درود پڑھنا
اللّٰھمَّ صلِّ علیٰ محمّدٍ وعلیٰ اٰلِ محمّدٍ کما صلّیتَ علیٰ ابراھیمَ وعلیٰ

بیان سنتون نماز کا

اٰلِ

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ گیارهوین اس درود کے
پیچهے دعا یعنی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ
الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ جسے یه دعا نه آوے
اور کوئی دعا قرآن مین سے یا حدیث مین سے یاد کرکے درود کے پیچهے
پڑهے بارهوین الحمد کے پیچهے آمین کهنا یه باره سنتین موکده نماز مین هین
ان کے سوا اور بعضی چیزین کتابون مین سنت لکهی هین اور بعضے مین مستحب
اگر یه ساری سنت نماز مین بجالایا نماز کامل هوتی اور جو ان مین سے
کوئی سنت ترک کرے نماز صحیح هے پر مکروه هوتی هے یعنی ثواب کم
هو جاتا هے نماز سنت اور نفل اس واسطے مقرر هوئی هے که جو فرض
نماز مین کچه نقصان یا خلل هوا هو قیامت کے دن سنت اور نفل سے
پوری کردین اور اس شخص کی نجات هو اسواسطے هر انسان پر لازم
هے که فرضون کے ادا کرنے مین بهت کوشش کرے سب کاروبار
چهوڑکے فرض ادا کرے اگر نماز کا وقت تنگ هو یا بیماری سے نماز پڑهنی

مشکل پڑے یا سفر مین قافلہ جاتا ہو فرض کو ادا کرلے باقی نماز کی فرصت
ملے تو اُسے بھی پڑھے نہین خیر کیون کہ قیامت کے دن فرضون کے ترک
سے بڑا عذاب ہوگا اَور واجب کے ترک سے بھی عذاب ہوگا پر فرض
سے کم اَور سُنت کے ترک سے قیامت کے دن اُسے غصہ کرین گے
جھڑکین گے پر عذاب سخت نہ کرین گے اَور مستحب نفل کے ترک کرنے
والے بڑے درجون سے محروم رہین گے

بیان جماعت کا

جماعت سے نماز پڑھنی:
سُنت مؤکدہ ہی بلکہ بعضے علما نے واجب کہا ہے مسلمان پر لازم ہے
کہ جماعت کا تقید بہت رکھے اگر جماعت سے ایک نماز پڑھے گا ستائیس
نمازون کا ثواب پاوے گا اَور فرض نماز مسجد مین پڑھے اگر گھر مین
یا دکان مین پڑھے گا ایک نماز کا ثواب ملے گا اَور جو محلہ کی مسجد مین
پڑھے گا پچیس نماز کا ثواب ملے گا اَور جو جمعہ کی مسجد مین پڑھے گا پانسو
نماز کا ثواب ملے گا اَور جو مسجد اقصیٰ مین پڑھے گا ہزار نماز کا ثواب ملیگا:
اَور جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد مین پڑھے گا پچاس ہزار نماز
کا ثواب ملے گا اَور جو کعبہ شریف کی مسجد مین پڑھے گا لاکھ نماز کا ثواب
ملے گا

بیان امامت کا

امامت ایسا آدمی کرے کہ سارے جماعت کے لوگون مین

علم دین کا زیادہ رکھتا ہو اور قرآن شریف خوب صحیح پڑھتا ہو اگر جاہل
امام ہوگا اپنی اور تمام مقتدیون کی نماز کھووے گا جس شخص کے مذہب
مین خلل ہو نماز اُسکے پیچھے مکروہ ہے اور نماز فاسق کے پیچھے بھی صحیح پر
مکروہ ہے فاسق وہ ہے کہ گناہ کبیرہ جنھین کیا یا صغیرہ پر خو پکڑی ہمیشہ کیا
کرتا ہے لڑکے نابالغ کے پیچھے نماز صحیح نہین پر تراویح کو بعض علما نے جائز رکھا
اور بعضون نے نہین رکھا اگر امام بیماری سے بیٹھ کے نماز پڑھتا ہو اور مقتدی
کھڑے یا امام عذر سے تیمم کرے اور مقتدی وضو کر کے پڑھین یہہ جائز ہے
اور نماز سب کی صحیح ہے ساری صف کے پیچھے جدا ہوکے ایک آدمی
کو کھڑا ہونا مکروہ اور بہت برا ہے سنت یون ہے کہ جب تک صف
اول ساری بھر نہ لے پیچھے کوئی کھڑا نہ ہو اور جو صف مین جاگہہ نہ رہے تو چاہیے
کہ ایک آدمی صف سے نکل کے پچھلے کے پاس آکے دو ہو جاوین چاہیے
اکیلا نہ چھوڑین مقتدی سب کندھے سے کندھا ملا کر برابر کھڑے ہون بیچ مین
جاگہہ نہ چھوڑین اور پانون آگے پیچھے کر کے صف کو ٹیڑھا نہ کرین کہ بہت برا ہے
اذان [illegible] فرضون کے واسطے سنت ہے وقت پر پڑھے یا قضا ہو
اور مسافر جنگل مین بھی اذان کہہ کے نماز پڑھے اور چاہے نری اقامت

کہے جب موذن کہے اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر سننے والا بھی
اُسکے پیچھے کہے جب وہ کہے اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ
یہہ بھی کہے جب وہ کہے اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد
ان محمدا رسول اللہ یہہ بھی کہے جب وہ کہے حی علی الصلوۃ حی
علی الصلوۃ یہہ کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ جب وہ کہے حی علی
الفلاح حی علی الفلاح یہہ کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ جب وہ کہے
اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ یہہ بھی کہے جو کوئی بعد اذان کے کلمہ شہادت
پڑھکے یہہ دعا پڑھے اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوۃ القائمۃ آت
محمدا ن الوسیلۃ والفضیلۃ والدرجۃ الرفیعۃ وابعثہ مقاما محمودا
ن الذی وعدتہ وارزقنا شفاعتہ یوم القیمۃ انک لا تخلف المیعاد
حق تعالی اسکے گناہ بخشے اور حضرت اسکی شفاعت کریں جس طور جواب
اذان کا ہے اسی طور جواب اقامت کا بھی ہے جب موذن کہے قد قامت
الصلوۃ یہہ کہے اقامہا اللہ وادامہا اذان کے پیچھے دعا کرے جو چاہے
امید قبول کی ہے اذان سنکے نماز کے واسطے آہستہ آہستہ چلکے
آوے دوڑکے نہ چلے کہ برا ہے اور جماعت کے واسطے بھی دوڑکے نہ چلے

اگر آن سمعان چاہے کہ ہمیشہ نماز پڑھے ایسی طور سے کہ جس مین فرض واجب
مستحب سب ادا ہون اور مکروہات سے خالی ہووے نمازیون مے کہ
اذان کہے اور اسکے پیچھے اقامت یعنی تکبیر ہو اور حیّ علی الصلوٰۃ کے وقت
امام اُٹھے اور دل کو خدا کی طرف متوجہ کرکے نیّت کرے اور قد قامت
الصلوٰۃ کے وقت دونو ہاتھ کانون تلک اُٹھا کے اللہ اکبر کہے اور مقتدی امام
کے پیچھے اللہ اکبر کہین اور عورت مونڈھون تلک ہاتھ اُٹھاوے
اور داہان ہاتھ بائین کے اوپر مرد ناف سے نیچے اور عورت چھاتی پر باندھے
امام اعظم کے مذہب مین اور علما کے مذہب مین مرد بھی چھاتی پر باندھے
اور سبحانک اللّٰہم سب نمازی آہستہ پڑھین امام یا مقتدی یا اکیلا
پھر امام اور اکیلا اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آہستہ
پڑھین مقتدی پھر نہ پڑھین امام اور منفرد اکیلا الحمد پڑھے پھر ساری نمازی
آمین آہستہ کہین امام اعظم کی مذہب مین امام یا مقتدی اگر امام کی الحمد
سنے پھر امام اور اکیلا سورت پڑھے اور مقتدی چپ کے سنا کرین
جب قراءت پڑھ چکے اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع مین جائے اور مقتدی امام سے
پیچھے رکوع کرین اور انگلیان دونو ہاتھون کی کشادہ کرکے دونو گھٹنے مضبوط پکڑین

اور دونو ہاتھ سیدھے رکھین جیسے کمان کا چلہ اور سر کمر سرین ہموار برابر
رہے سر اونچا نیچا نہو اور سُبحان ربی العظیم تین بار یا پانچ بار یا سات
بار کہین پھر امام پیچھے اُس کے مُقتدی سر اُٹھا کے سیدھے کھڑے ہون
امام سر اُٹھانے کے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہے اور مقتدی ربنا لک
الحمد کہے اور اکیلا نمازی دونو کہے اور صاحبین کے نزدیک امام بھی دونو کہے
بہت علما کا اس پر عمل ہے جب قومہ پورا کر لین اوّل امام پیچھے اسکے
مُقتدی اللہ اکبر کہتے ہُوئے سجدہ مین جاوین پہلے زمین پر گھٹنے پھر دونو
ہاتھ کی انگلیان ملا کے قبلہ کے طرف کر کے برابر کانون کے رکھین اور بازو
کو بغل سے اور پیٹ کو زانو سے اور پنڈلی کو اور بانہون کو زمین سے مرد دور
رکھین اور عورت ان سبکو ملا رکھے اور سُبحان ربی الاعلیٰ تین بار
یا پانچ بار یا سات بار کہین پھر امام پیچھے اُس کے مُقتدی اللہ اکبر
کہتے ہُوئے سجدے سے سر اُٹھا کے عین تسلی سے بیٹھ کے پڑھین ::
اللھم اغفرلی وارحمنی واھدنی وارزقنی اور جو سارے کلمہ نہ پڑھ سکے
ایک یا دو کلمے پڑھے غنیمت ہے پھر امام پیچھے اُس کے مُقتدی اللہ
اکبر کہتے ہُوئے دوسرے سجدہ مین جائین تین بار یا پانچ بار یا سات بار

سبحان ربی الاعلیٰ کہیں پھر امام پیچھے اُس کے مقتدی اللّٰہ اکبر
کہتے ہوئے دوسری رکعت کے واسطے اُٹھین پہلے ماتھا ناک پھر دونو گھٹنی
اُٹھا کے کھڑے ہوکے جس طور پہلی رکعت پڑھی تھی دوسری رکعت
پڑھین پر سبحانک اللّٰھم اور اعوذ باللہ نہ پڑھین جب دوسری رکعت
پڑھ لین داہنا پانون کھڑا کر کے اُنگلیان اُس کی قبلہ کی طرف کرین اور
بانوان پانون بچھا کے اُسکے اوپر بیٹھین اور انگلیان دونو ہاتھ کی قبلہ کے
طرف کرکے دونو زانو پر رکھ کے التحیات پڑھین اگر نماز دوگانہ ہے درود
دُعا التحیات کے پیچھے پڑھ کے دونو طرف سلام دین اکیلا نمازی
سلام کے وقت جی مین یون نیت کرے کہ سلام دونو طرف کے فرشتون
کو کرتا ہون اور امام یون نیت کرے کہ سلام مقتدیون کو اور فرشتون
کو کرتا ہون اور مقتدی یون سمجھے کہ سلام امام کو اور ادھر اُدھر کے
مقتدیون کو اور فرشتون کو کرتا ہون اور عورت التحیات کے واسطے
اِس طور بیٹھے کہ دونون پانون داہنے طرف سے نکال دے اور
بانوین سرین پر بیٹھ جائے اور جو نماز تین یا چار رکعت کی ہے دو رکعت
کے پیچھے التحیات پڑھ کے کھڑا ہوکے تیسری یا چوتھی رکعت نری الحمد سے

پڑہہ کے آخر کی التحیات کے پیچہے درود دُعا پڑہہ کے سلام دے نمازی
نماز مین سیدہا کہڑا رہے اور بوجہہ دونو پانؤ برابر رکہے اور دونو پانؤ کے بیچ
چار انگل کہلا رکہے بہت چوڑا اور بہت تنگ نہ کرے اور نظر سجدہ کی
جاگہہ پر رکہے ایدہر اُدہر نہ دیکہے اور امام کی متابعت ہر بات مین کرے
یعنی رکوع یا قومہ یا سجدہ یا جلسہ مین امام سے جلدی نہ کرے کہ بہت
گناہ ہے جو کوئی امام سے جلدی کرے گا سر اُسکا گدہے کا سا ہوگا
اور قومہ جلسہ کو خوب ادا کرے اور نہین تو بڑا گنہگار ہوگا بلکہ خدا کے چورون
مین لکہا جاوے گا اور نمازی کو لائق ہے کہ نماز مین دل خدا کی طرف
متوجہ رکہے ایدہر اُدہر نہ لیجاوے کہ بہت بُرا ہے اور جو خدا توفیق دے
بعد سلام کے آیت الکرسی ایک بار اور سُبحانَ اللهِ تین اوپر
تیس بار اَلحَمدُ لِلّٰهِ اِسی قدر اَللهُ اَکبَر چونتیس بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللهُ
وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ لَہُ المُلکُ وَلَہُ الحَمدُ بِیَدِہِ الخَیرُ یُحیِی وَیُمِیتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیر
ایکبار پڑہے اور دُعا جناب الٰہی مین مانگے اور وظیفے دُعائین حدیث شریف
مین بہت ہین چاہے جو پڑہے جو کوئی امام کو رکوع مین پاوے نیت
کرکے کہڑا ہو کے اللہ اکبر کہہ کے دوسرے بار اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع مین شریک

ہوجاےُ اَوَر جو کھڑا ہوکے ایک بار اللہ اکبر کہا اور رُکوع کیا تو بھی نماز مین
داخل ہوا اور نماز صحیح ہوئی پر بعضے علما نے جب تلک دو بار نہ کہے صحیح نہین مانا
رکھا ہَے اور جو نیّت کرکے اللہ اکبر جھک کے رُکوع کے نزدیک ہو کے
کہا نماز صحیح نہ ہوئی سب عُلما کے مذہب مین اگر فرض نماز قضا ہوا اور دوسری
نماز کا وقت آوے یا وتر قضا ہوا اور فجر کے نماز کا وقت آوے واجب
ہَے کہ پہلے قضا نماز پڑھ کے پیچھے اُس کے ادا پڑھے اور جو دو چار نمازین
قضا ہون واجب ہَے کہ ترتیب سے پڑھے یعنی پہلے صبح کی پھر ظہر کی اِسی
طور آخر تک اگر ایک نماز قضا ہوا اور اُسکی یاد پر دوسرے وقت کی پڑھی
ادا نماز صحیح نہ ہوئی اگر قضا نماز یاد ہَے اور وقت ادا کا تنگ ہَے کہ
دونو نمازین نہین پڑھ سکتا چاہیے اوّل نماز ادا پڑھے پیچھے اُس کے قضا
پڑھے اور جو قضا نماز بھول گیا اور ادا پڑھ لے تو بھی جائز ہَے بعد اُس کے
قضا پڑھ لے اور جو کسی شخص نے چھ نمازین قضا کین اب ساتوین نماز اُسکی
یاد پر پڑھنی جائز ہَے جب ان چھوٴن کو پڑھ چکے گا پھر صاحب ترتیب ہو
جاےُ گا اگر بعد اُس کے ایک یا دو یا تین یا چار یا پانچ نمازین قضا ہون
پہلے اُن کو پڑھ کے تب وقت کی نماز پڑھے گا اور جو چھ قضا ہوئین پھر ترتیب

مفسدات نماز

ساقط ہوئی پھر جب چھوٹون کو پڑھ لیا صاحب ترتیب ہو گیا اگر نمازی
نماز کے اندر کچھ بات بول اُٹھے جان کے یا بھول کے یا کسی کو سلام کرے
یا جواب سلام کا دے زبان سے یا کھاوے یا پیوے یا آواز کرکے
روئے درد مصیبت سے یا اوہ آہ کرے یا اُخ یا اُخ کھانسے سے یا چھینکنے والے
کو کہے یرحمک اللہ یا کسی نے اپنی خبر نیک یا خوشی کی بات کہی اور اُس نے
اُسی جواب مین کہا سبحان اللہ یا الحمد للہ یا کسی نے اپنی غم مصیبت
کی بات سنائی اُس نے اُس کے جواب مین کہا لا حول و لا قوۃ
الا باللہ یا کہا انا للہ و انا الیہ راجعون یا نماز مین قرآن ایسا غلط پڑھا جس سے
معنی اور ہو گئی یا اپنے امام کے سوا کسی اور کو غلطی بتائی یا نماز مین قرآن شریف
بھول گیا اور اپنے مقتدی کے سوا کسی اور کے بتلانے سے لقمہ لے لیا یا نجاست
پر سجدہ کیا یا قبلہ کی طرف سے چھاتی اُسکی پھرے یا نماز مین کوئی
فرض بے عذر ترک کیا یا سجدے مین دونون پانون زمین سے اُٹھا لئے
یا نماز مین قرآن دیکھ کے پڑھا یا نماز مین امام سے آگے کھڑا ہو گیا نماز اُس کی
ان سب صورتون مین باطل ہوئی یعنی ٹوٹ گئی اور جاتی رہی پھر نماز پڑھے
اور جو نماز کے اندر عمل کثیر کیا نماز ٹوٹی عمل کثیر وہ ہے کہ جو کام دونون ہاتھون سے

ہوا کرتا ہے اور نمازی نے اُسی کام کو دونون ہاتھون سے کیا یا ایک
ہاتھ سے کیا نماز ٹوٹی اگر نماز مین مسکرایا بغیر آواز کے نہ وضو جاے نہ نماز اور
جو آواز سے ہنسا پر اُسی نے سنا غیر نے نہ سنا ایسی ہنسی سے نماز جاتی ہے
پر وضو مین خلل نہین ہوتا اور جو کھل کھلا کے ہنسا غیرون نے سنا وضو بھی گیا
اور نماز بھی گئی اگر قصد کر کے وضو توڑے نماز فاسد ہوئی اگر تین بار ایک
رکن کے اندر نماز مین بدن کھجلایا نماز فاسد ہوئی

بیان مکروہات نماز کے

مکروہات نماز کے
بہت ہین بعضے ضروری بیان ہوتے ہین اگر واجب نماز کا ترک کیا
مکروہ تحریمی ہوئی یعنی بہت مکروہ ہوئی واجب ہے ایسی نماز پھر کے پڑھے
اور جو سنت موکدہ ترک کی تو بھی پھر پڑھے اور جو مستحب ترک کیا نماز
صحیح ہے پر تھوڑا سا ثواب کم ہوا نماز مین حرکت عبث یعنی بے فائدہ
کرنی مکروہ ہے اگر تھوڑی ہے اور جو بہت ہے نماز فاسد ہوتی ہے
نماز مین ماتھے کی مٹی پونچھنی مکروہ ہے اور کپڑے کو مٹی سے بچانے کے واسطے
اُٹھانا مکروہ ہے اور کپڑے کو کاندھے پر ڈال کے دونون طرف سے لٹکانا
یا کرتا یا جامہ پہر کے بند اُسکے نہ باندھے مکروہ ہے سر ننگے نماز کرنی مکروہ
ہے سر پر بالون کا جوڑا باندھ کے نماز مکروہ ہے بلکہ ثواب یون ہے

که بالون کو نماز کے وقت کھول دے تو وہ بھی سجدہ کرین ماتھے کے آگے
سے کنکر مٹی دور کرنی مکروہ ہے جو سجدہ ہو نسکے اور جو نہو سکے ایکبار
یا دو بار دور کرے تین بار نکرے انگلیان نماز مین چٹکانی مکروہ ہے نماز مین
ادہر ادہر دیکھنا یا آسمان کی طرف دیکھنا یا ہلنا داہنی طرف یا بائین
طرف اور جمہائی یعنی انگرائی توڑنی زمین پر سجدہ کرنے مین باہین ڈالنی
یا پیٹ سے ران ملانی مکروہ ہے اور مرد کو لال زرد کپڑون سے یا ریشمی کپڑون
سے یا گہیرہ پگڑی سر پر باندھ کے تہ کھول کے نماز مکروہ ہے اور جن
کپڑون مین آدمی یا جانور کی صورت ہو نماز پڑھنی مکروہ ہے اور نمازی کے
آگے سے چلا جانا بہت بڑا ہی گناہ ہے اس واسطے نمازی کو لازم ہے
کہ جس جاگہہ رستا چلتا ہو نماز نہ پڑھے بلکہ ایک لکڑی اپنے آگے کھڑی
کرکے پڑھے نماز مین گنگنانا خوب نہین جب تلک زور نہ کرے لاچار ہو
معاف ہے جس وقت بہوکھ غالب ہو اور کھانا بھی تیار ہو اور وقت
بڑا ہو یا انسان کو احتیاج نکالن ضرور یا پیشاب کی ہو نماز مکروہ ہے اول
خاطر جمع کرکے نماز پڑھے جو نماز مکروہ ہو پھیر کے پڑھنا خوب ہے تو قیامت
کے عذاب سے چھوٹے اور جو نہ پڑھا فرض سر سے اترا پر تقصیر وار رہا اگر انسان

بیمار ہوا ایسا کہ کھڑا نہ ہو سکے بیٹھ کے نماز پڑھے اور رکوع سجدہ کرے اور
جو رکوع سجدہ بھی نہ کر سکے دونو کے واسطے اشارہ کرے پر رکوع کے واسطے
تھوڑا سر جھکاوے سجدہ کے واسطے بہت جھکاوے اور جو بیٹھنے کی طاقت
نہو لیٹ کر نماز اشارے سے پڑھے چت لیٹے اور پانو قبلہ کے طرف
کرکے یا جیسا گور مین لٹلاتے ہین اس طور سے لیٹ کر قبلہ کے طرف
منھ کرکے اور جو ایسا بیمار ہو کہ اشارت کے واسطے بھی سر نہین اٹھا
سکتا نماز موقوف رکھے جب تک حق تعالی سر اٹھانے کی طاقت
دی جب طاقت سر اٹھانے کی آوے نماز شروع کرے اور بعضے
علما نے کہا جسے طاقت سر اٹھانے کی نہو دل مین نیت کرکے دل سے
نماز پڑھے اور پلکون سے اشارہ رکوع اور سجدون کی کرے غرض نماز
نہ چھوڑے کہ چھوڑنا نماز کا بہت بد چیز ہے قیامت کے دن بے نمازی
کو عذاب سخت ہوگا **اگر انسان تین منزل** یا زیادہ سفر کا ارادہ
کرکے اپنے گھر سے نکلے اور عمارت شہر کی سے باہر ہوا اب یہ شخص مسافر
ہوا چار رکعت فرض کو دو رکعت پڑھے یعنی ظہر عصر عشا کی نماز دو دو رکعت
پڑھا کرے اور فجر مغرب کی نماز پوری پڑھے کم نہ کرے اور جو مسافر امام

ہوا اور مقیم مقتدی ہو مسافر اپنی دو رکعت نماز پڑھ کے سلام پھیرے اور مقیم
مقتدی کھڑا ہو کے دو رکعت باقی اپنی پڑھ کے سلام پھیرے اگر مسافر اپنے
گھر آیا اب سفر تمام ہوا چارون رکعت آ کے گھر مین پڑھے اور جو راہ مین مسافر نے
کسی شہر مین یا کسی گانو مین پندرہ دن یا پندرہ سے زیادہ رہنے کا ارادہ
کیا تو بھی چار رکعت پڑھا کرے جب اُس مکان سے سفر کرے گا پھر دوگانہ
پڑھے گا مسافر سنتون کو کم نہ کرے پر جو راہ مین چلا جاتا ہو اور سنت پڑھنے
کی فرصت نہ پاوے سنت موقوف کرے اور فرض پڑھ لے نماز جمعہ
کی **فرض ہے** دو رکعت جماعت سے شہر مین اکیلے صحیح

بیان نماز جمعہ فرض ہے

نہین گانون مین بھی صحیح نہین جمعہ کے فرض پڑھنے سے ظہر کی نماز سر سے
اُتر جاتی ہے نیت یون کرے نماز کرتا ہون دو رکعت فرض اس جمعہ کے
واسطے اُترنے فرض ظہر کے میرے سر سے خالصاً للہ تعالیٰ اقتدیت بہذا الامام
متوجہاً الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر جمعہ کے دن بعد دوپہر کے وقت اذان کے
خرید فروخت حرام ہے تیاری نماز کی کرے اور دنیا کی کار و بار موقوف کرے
جب امام خطبہ پڑھے اسکی طرف سب متوجہ ہو کے خطبہ سنین اول سے
آخر تلک خطبہ کی باتین نکرین اور نماز سنت نفل نہ پڑھین چپ بیٹھے رہین جب

نماز ہوئے خرید فروخت مباح ہوئی جمعہ کے دن شہر مین ظہر کی نماز جماعت
سے مکروہ ہے امام اعظم کے مذہب مین وتر کی نماز اور دونو عیدکی
واجب ہے اور علما کے مذہب مین یہہ تینون نماز سنت موکدہ ہین عیدالفطر کے

بیان نماز عیدین

دن سنت یون ہے کہ پہلے کچھ کھاوے اور مسواک کرے اور غسل کرکے
اچھے اچھے کپڑے پہنے اور خوشبو اگر میسر ہو لگاوے اور صدقہ فطر کا مسکین
کو دے کے عیدگاہ کو نماز کے واسطے جاوے اور راہ مین آہستہ آہستہ تکبیر
کہتا ہوا چلا جاوے جب عیدگاہ مین پہنچے تکبیر موقوف کرے تکبیر یون ہے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ
وقت نماز عیدین کا اشراق کے وقت سے دوپہر تلک ہے عیدین
کی نماز یون پڑھے نیت کرکے تکبیر تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھے کے سبحانک
اللھم پڑھے جب پڑھ چکے دونو ہاتھ کانون تلک اٹھا کے اللہ اکبر
کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اٹھا کے اللہ اکبر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر
ہاتھ اٹھا کے اللہ اکبر کہہ کے ہاتھ باندھ لے اور دوسری رکعت مین
جب قرأت پڑھ چکے اسی طور تین بار اللہ اکبر کہہ کے پھر ہاتھ تیسرے بار
نہ باندھے بلکہ چوتھے بار اللہ اکبر کہہ کے رکوع کرے عید اضحی کے دن

بھی یون ہی کرے جیسے عید الفطر مین ہے پر نماز سے پہلے نہ کھاوے
بلکہ بعد نماز عید کے اپنی قربانی مین سے کھاوے اور راہ مین تکبیر پکار کے
پڑھتا چلے اور دونون عیدون مین بہتر یون ہے کہ جاوے ایک راہ سے
آوے دوسری راہ سے نوتین تاریخ ذی الحجہ کی سے تیرھوین تاریخ عصر کی
نماز تلک ایکبار پیچھے ہر نماز فرض کے پکار کے کہے اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ
الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد بیان جنائز کا مردہ مسلمان کو غسل
دینا اور کفن گور کرنا اور نماز جنازے کی پڑھنی فرض کفایت ہے جو بعضے
مسلمان بھی یہ کام کرلین گے سب کے سر سے اتر جاوے گا اور جو کسی نے
نہ کیا جس جس کو مردے کا احوال معلوم ہوگا سب گنہگار ہوین گے مسلمان پر
لازم ہے کہ اپنی موت یاد رکھے حدیث شریف مین لکھا ہے جو کوئی بیس
بار موت کو یاد کرے گا ہر روز درجہ شہادت کا پاوے گا اور لازم ہے
کہ جو کسی کا دین یا حق اس پر آتا ہو یا نماز یا روزہ یا کفارت قسم کی یا کچھ
اور اسکے ذمہ ہو ان سب چیزون کو لکھ کے اپنے پاس رکھے کہ اگر ناگہان
موت آوے اس کے پیچھے وارث اسکے ادا کرین جب انسان مرنے
لگے اس کے پاس والے کلمہ پڑھین اور سورہ یٰس یہ جب مر جاے جلدی سے

بیان جنائز کا

غسل کفن کرکے نماز جنازہ کی پڑھکے دفن کرین اور صبر کرین اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیہِ
رٰجِعُون کہین رونا چلّا کے اور ہائے ہائے کرنا اور بال نوچنا اور پیٹنا حرام ہے
بلکہ حضرت نے ایسے لوگون پر لعنت کی ہے لیکن فقط دل سے غم کرنا اور
انسوون سے آہستہ رونا مضائقہ نہین اگر بغیر نماز پڑھے مُردے کو دفن
کیا تین دن کے اندر نماز اُس کے گور پر پڑھین نماز جنازے کی یون ہے
کہ پہلے نیت کرے نماز پڑھتا ہون مین اس جنازے کی نماز واسطے اللہ
کے اور دعا واسطے اس میت کے منہہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر
کہہ اور دونو ہاتھ کانون تلک اُٹھاوے اور باندھ لے پھر ہاتھ نہ اُٹھاوے
اور پڑھے سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمدِکَ وَتَبَارَکَ اسمُکَ وَتَعَالیٰ جَدُّکَ وَجَلَّ
ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیرُکَ پھر اللہ اکبر کہکے پڑھے اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیتَ عَلیٰ اِبرَاھِیمَ وَعَلیٰ اٰلِ اِبرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ اللّٰھُمَّ
بَارِک عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکتَ عَلیٰ اِبرَاھِیمَ وَعَلیٰ اٰلِ اِبرَاھِیمَ
اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ تیسرے بار اللہ اکبر کہکے اگر جنازہ بالغ کا ہے
یہہ دعا پڑھے اللّٰھُمَّ اغفِر لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیرِنَا وَکَبِیرِنَا
وَذَکَرِنَا وَاُنثَانَا اللّٰھُمَّ مَن اَحیَیتَہٗ مِنَّا فَاَحیِہٖ عَلَی الاِسلَامِ وَمَن تَوَفَّیتَہٗ

مِنّا فتوفّہ علی الایمانِ اور جو میّت لڑکا ہے یہہ دعا بھی پڑھے اَللّٰھُمَّ
اجعلہ لنا فرطاً واجعلہ لنا اجراً وذخراً واجعلہ لنا شافعاً ومشفعاً
اور جو لڑکی ہو یہہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجعلہا لنا فرطاً واجعلہا لنا اجراً وذخراً
واجعلہا لنا شافعۃً ومشفعۃً پھر چوتھے بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کے دونو طرف سلام
دے جو بچہ پیدا ہو کے رووے یا حرکت کرے کہ جینا اسکا معلوم ہوا اُسپر
نماز پڑھین اور جو مُردہ پیدا ہو غسل دے کے کپڑے مین لپیٹ کے دفن
کردین نماز نہ پڑھین جس عورت کا خاوند مرے اُس عورت پر واجب
ہے کہ چار مہینے اور دس روز تک سوگ کرے یعنی بناؤ سنگار
موقوف کرے مہندی چوڑی سرخ زعفرانی کپڑا استعمال نہ کرے سرمین
تیل سرمہ کاجل نہ لگاوے اور خاوند کے گھر سے باہر نجاوے اور جو کوئی
کاروبار سودے سلف کو بہو لاچاری کو دن مین باہر جایا کرے اور رات کو
اُسی گھر مین رہا کرے پر جو چوروں کا رات کو خطرہ ہو یا گھر ڈھی جاوے
یا کوئی زبردستی اُسی گھر سے نکالے لاچاری کو کسی اور گھر مین جا کے سوگ
کرے پر جیسے بیٹھی رہے پتینا جیتنا حرام ہے جب چار ماہ دس روز ہولین
سوگ دور کرے یعنی مہندی یا خوشبو لگاوے اور جو خاوند کے سوا کوئی

اور مرجاوے باپ یا بہائی یا بیٹا یا اور کوئی تین دن تلک سوگ
کرنا جائز ہے واجب نہین چاہے کرے چاہے نہ کرے اور تین دن
سے زیادہ سوگ کرنا حرام ہے قبرستان مین زیارت کے واسطے
جانا ثواب ہے پر قبرون کو دیکھہ کر اپنی موت یاد کرے اور خدا سے
اپنے واسطے اور مردون کے واسطے دعا و رحمت اور بخشش کی مانگے اور
الحمد اور قل ہو اللہ اور الہکم التکاثر یا اور کچہہ کلمہ پڑہ کے ثواب اُن کو بخشے
اول قبرستان مین جا کے یہہ دعا پڑہے السلام علیکم یا اہل القبور من
المسلمین والمؤمنین انتم لنا سلف ونحن لکم تبع وانا ان شاء اللہ بکم للاحقون
یرحم اللہ المتقدمین منا والمتاخرین نسأل اللہ لنا ولکم العافیۃ
یغفر اللہ لنا ولکم ویرحمنا اللہ وایاکم جو عبادت خدا کے واسطے کرے
نماز نفل یا روزہ یا حج یا فقیرون کو کہلانا یا پانی پلانا اور اُس عبادت کا ثواب
مردے کے روح کو بخشے اُسے ثواب پہنچتا ہے پر جو نیت اُس
عبادت مین خدا کے واسطے نہ کی جیسا بعضے جاہل پیرون کے نام پر بکرا
یا مرغا پال کے نیاز کرتے ہین ایسی نیاز کچہہ کام کی نہین ایسی باتون سے
پیر ناخوش ہوتے ہین اور یہہ لوگ بڑے گنہگار ہوتے ہین بلکہ ایسی

بکری مرغے کا گوشت کھانا بعضے علمانے حرام لکھا ہے خدا مسلمانون کو
اُن بلاؤن سے بچاوے قبرون کو سجدہ کرنا حرام ہے اور گرد اُن کے
قربان ہونا منت اُن کی ماننی اور روشنی اُن کی کرنی اور دعا اُن سے
مانگنی بہت مذبون ہے بلکہ اُن کے نام پر بیڑیان پہنی ڈوری ڈالنی بھی بُرا ہے
اور سر پر بال چوٹی اُن کے نام پر رکھنی بھی نہایت بُرا ہے یہہ رسمین
جاہلون کی ہین حق تعالے نجات دے جیسے دعا اولیا کے وسیلہ سے
منظور ہو یون کہے یا اللہ میری مراد فلانے ولی کی طفیل سے برلا اور یون
نہ کہے یا پیر میری مراد برلاو اور نیاز یون کرے یا اللہ میرے بیٹا ہو تیرے
نام کا فقیرون کو کھانا کھلاؤن اور ثواب اُس کا فلانے ولی کے روح کو
بخشون یون نہ کہے یا پیر تو مجھے بیٹا دے گا تیری نیاز کرون گا ایسی
باتین بہت بُری ہین خدا عمل کی توفیق دے شب برات کو مُردون کی
گور پر چراغ جلانی بلکہ ہر وقت حرام ہین اولیا کی گور ہو یا شہید کی یا کسی
اور کی اور لال تاگے بانس پر باندھے مُردون کی فاتحہ دینی بیہودہ بات
ہے جسکسے فاتحہ دینی منظور ہو کھانا پانی تہا کے واسطے محتاجون کو دے کے
ثواب مُردے کو بخش دے زیادہ بکھیڑ لنے وقوفی ہے اور شب

برات کو گھرون کے اندر بہت سے چراغ جلانا اور آتش بازی چھوڑنا حرام
ہے کیونکہ یہ روایت بزرگون سے ہے اس رات مین عبادت کرے
بدعتون سے ہو بچے

بیان زکوٰۃ اور صدقہ فطر کا

تیسرا رکن اسلام کا زکوٰۃ ہے اور وہ فرض ہے جو کوئی فرض نہ
جانے وہ کافر ہے اور جس پر فرض ہے اور ادا نہ کرے قیامت
کے دن اسکا مال سانپ ہو کے اُسکے گلے مین طوق ہوگا اور سونا چاندی
دوزخ مین گرم کر کے اُس کے بدن پر داغ دین گے زکوٰۃ فرض ہے
مسلمان آزاد عاقل بالغ پر جب مالک نصاب کا ہو اور وہ نصاب کا
حوائج ضروری سے بچا ہے اور نصاب پر ایک برس پورا گذرے یعنی
غلام پر زکوٰۃ نہین اور لڑکے اور دیوانہ کے مال مین زکوٰۃ نہین امام اعظم کے
مذہب مین اور علما فرماتے ہین لڑکے اور دیوانہ کے مال مین بھی زکوٰۃ فرض
ہے اُن کے طرف سے ولی اُن کا دیوے اور جسکے پاس مال نصاب
سے کم ہو اُس پر زکوٰۃ نہین اور جسکے پاس مال نصاب بھر ہو اور وہ اُتنا یا
اُس سے زیادہ قرضدار ہو اُس پر زکوٰۃ نہین رہنے کے گھرون مین پہننے
کے کپڑون مین خدمت کی غلامون مین سواری کے جانورون مین لڑائی

فائدہ یعنی ارکان اسلام مین سے فرض زکوٰۃ ہے

کے ہتھیاروں میں یا کتب کے اوراق میں پڑھنے کے کتابوں میں یا اور
ہوں سبھی چیزیں گھر کے کاروبار میں کام آتی ہیں جیسے توا تانبے کا ظرف
لگے جتنی ان میں بھی زکوٰۃ نہیں جس مال میں زکوٰۃ فرض ہے وہ مال تین قسم
ہے ایک قسم نقدی یعنی سونا چاندی خواہ نقد ہو یا کسی شئی میں ہو یا زیور
یا برتن سونے چاندی کے ہوں نصاب چاندی کی دو سو درم ہیں
جنکی باون تولہ اور چھ ماشہ چاندی ہوتی ہے جسے حق تعالیٰ دیوے
اور نکلیں سکے اتنی چاندی اس کے پاس بچے اور برس دن اسکو گذرے
چالیسواں حصہ فرض جان کے خدا کی راہ میں دیوے اور نصاب سونے کی
بیس مثقال ہیں جس کلسات تولہ اور چھ ماشہ سونا ہوتا ہے جسکے
پاس اتنا سونا کاروبار ضروری سے بچ رہے اور برس دن بعد اس پر گذرے
چالیسواں حصہ زکوٰۃ دے جس کے پاس نصاب سے کم چاندی ہو لیکن نصاب
سے کم سونا ہو مول کرکے نصاب پورا کرلے اور چالیسواں حصہ زکوٰۃ دے
نیت زکوٰۃ میں ضرور ہے بغیر نیت کے ادا نہیں ہوتی جس پر زکوٰۃ فرض
ہو جس وقت چالیسواں حصہ جدا کرے اسے زکوٰۃ فرض جان کے جدا کر رکھے
اور فقیروں کو دے اور جو جدا نکرے جب کسی فقیر کو کچھ دے اس وقت

نیت

جی مین سمجھ لے کہ زکوٰۃ فرض ادا کرتا ہون اگر نیت زکوٰۃ کی نہ کی اور سارا مال
بانٹ دیا زکوٰۃ سر سے اُتر گئی اور جو کچھ مال رکھا کچھ فقیرون کو دیا اور نیت
زکوٰۃ کی نہ کی بعضے علما نے کہا سارے مال کی زکوٰۃ اُسپر لازم ہے اور
بعضون نے کہا جتنا مال بانٹا اُس کی زکوٰۃ سر سے اُتر گئی جتنا رہا اُسکی
زکوٰۃ دے دوسری قسم مال زکوٰۃ کی یہ ہے کہ سوداگری کے واسطے
خریدا کپڑا یا غلہ یا کچھ اور جب ایسے مال پر برس روز گذرے اُس کی قیمت
کرے اگر باون تولہ چھ ماشہ چاندی یا اُسے زیادہ قیمت اُسکی ٹھہری
چالیسوان حصہ زکوٰۃ دے تیسری قسم مال زکوٰۃ کے جانور ہین یعنی اونٹ
گائین بکریان نر مادہ رلے ملے اگر سارے برس یا آدھے برس سے زیادہ
جنگل مین چگا کرین زکوٰۃ ان مین واجب ہے اونٹ کی زکوٰۃ کے مسئلہ
بیان نہین کئے تیس گائے بیلون سے کم مین زکوٰۃ نہین جب تیس پوری
ہون اور برس ان پر گذرے ایک تبیعا یعنی پڑیا یا پڑوا برس دن سے
زیادہ کی دو برس سے کم کی دیوے جب چالیس ہون ایک مسنا
یعنی دو برس سے زیادہ تین برس سے کم کا پڑیا یا پڑوا دیوے جب ساٹھ
ہون دو تبیعی دے جب ستر ہون ایک مسنا اور ایک تبیعا جب

اگر اسّی ہون دو مسنّی جب نوّے ہون تین تبیعی جب سو ہون دو تبیعی
اور ایک مسنّا دے اسی طور سے ہر ایک تیس مین تبیعا اور ہر چالیس مین
مسنّا دیا کرے گائے بھینس کی زکوٰۃ ایک طور ہی چالیس بکری سے
کم مین زکوٰۃ نہین جب چالیس پورے ہون اور برس ان پر گذرے
ایک بکری زکوٰۃ دے ایک سو بیس تلک جب ایک سو اکیس
ہون دو بکری زکوٰۃ دے دو سو تلک جب دو سو سے ایک زیادہ ہو تین
بکری دے چار سو تلک جب چار سو تے ایک زیادہ ہو چار بکری دے
پھر ہر سیکڑے مین ایک بکری دیا کرے بھیڑ بکری کی زکوٰۃ ایک طور ہے
زکوٰۃ مین چاہے بکری دے چاہے بکرا دے چھوٹے بڑے سب جانور گن
کے زکوٰۃ دے زکوٰۃ مسلمانون کو دے کافرون کو نہ دے فقیرون کو دے
دولتمندون کو نہ دے دولتمند وہ ہے کہ مالک نصاب کا ہو اور جو نصاب
سے کم مال اسکے پاس ہو زکوٰۃ اسے دینی جائز ہے زکوٰۃ اپنے ماباپ کو
اور اپنی اولاد کو نہ دے اور عورت اپنے شوہر کو اور شوہر اپنی عورت کو نہ دے
اور اپنے غلام باندی کو نہ دے اور زکوٰۃ کا پیسا سیّدون کو نہ دے
سوا زکوٰۃ کے اور کچھ ادب سے گذرانے اگرچہ بھائی اور قرابت والے محتاج ہون

صدقہ فطر کا

زکوٰۃ اُن کو دینی بہت خوب ہے صدقہ فطر کا جو شخص مالک نصاب
کا ہو عید کے دن صدقہ فطر کا دینا اُس پر واجب ہے جتنے آدمی گھر کے ہون
مالک کے طرف سے دو سیر گندم یا چار سیر جو فقیرون کو دے
کے عید کی نماز کو جاوے پر اپنی جورو کی طرف اور بیٹا بیٹی بالغون کی طرف سے
دینا نہ ور نہین دے اپنی پاس سے دیوین اگر مالک نصاب کے ہون پر غلام
باندی کی طرف سے دے جس نے صدقہ فطر کا عید کے دن نہ دیا جب چاہے
دے جو کوئی کسی کے گھر آ اُترے تین دن تلک ضیافت اُس کی خوشی
سے کرنی سنت ہے سوال کرنا بغیر نہایت محتاجگی کے حرام ہے جو

بیان قربانی کا

شخص مالک نصاب کا ہے عید اضحیٰ کے دن قربانی اُس پر واجب
ہے بکری برس دن کی یا زیادہ کی یا گائے دو برس یا زیادہ کی یا اونٹ
پانچ برس کا یا زیادہ کا ذبح کرے اور جو سات آدمی اونٹ یا گائے
شریک ہو کے قربانی کرین جائز ہے اگر سب کی غرض قربانی ہو قربانی فربہ
بے عیب ذبح کرے قربانی عید کی نماز سے پہلے جائز نہین عید کے نماز سے پیچھے
ذبح کرے تین دن تلک ذبح صحیح ہے دسوین گیارھوین بارھوین اگر تین دن کے
بعد قربانی نہ کی جتنی قربانی یا اُسکی قیمت فقیرون کو دے صدقہ فطر کا اور

اِنھی کا ہر صاحب نصاب پر واجب ہے نصاب بڑھنے والی ہو یا نہو جیسا
جیسا کپڑا پہرنے سے یا گھر رہنے سے زیادہ ہو اور قیمت اُس کی نصاب
ہو اور نیت تجارت کی نہو پر زکوٰۃ فرض ہوگی جب نیت تجارت کی اس
مین ہوگی اور برس بہی اُس پر گذرے گا

بیان روزہ رمضان کا

پہلا بیان نیت روزۂ رمضان کا

یہ تھا رکن اسلام کا روزے رمضان شریف کے ہین جو کوئی فرض نجانے
وہ کافر ہے اور جس پر فرض ہون اور نہ رکھے بڑا گنہگار ہے نیت روزے
مین فرض ہے بغیر نیت کے صحیح نہین نیت ہر رات کیا کرے وقت نیت
کا ساری رات ہی صبح کے نماز سے پہلے سب علما کے مذہب مین لیکن
امام اعظم کے نزدیک جس نے نیت روزے کی رات مین نہ کی دن مین
دوپہر سے پہلے کر لے اگر کچھ کھایا پیا نہو اور دوپہرے پیچھے نیت کی کسی کے
مذہب مین صحیح نہین اگر کسی نے چاند رمضان کا اپنی آنکھون سے دیکھا اور
قاضی نے اُسکی بات پر اعتبار نہ کیا اور شہر والون کو روزے کا حکم نہ کیا
اُس چاند دیکھنے والے پر روزہ رکھنا واجب ہوا اور جو عید کا چاند اپنی آنکھون
سے دیکھا اور قاضی نے اُس کے کہنے سے عید نہ کی اُس شخص کو روزہ افطار
کرنا جائز نہین بلکہ سب مسلمانون کے ساتھہ عید کرے اور جو دونو صورت

مین

مین اُس نے روزہ نہ رکھا یا ایک مین نہ رکھا قضا اُس روزے کی اُسپر
واجب ہے پر کفارہ واجب نہین جس نے رمضان کے روزے مین قصد
کر کے کھایا یا پیا غذا یا دوا یا جماع کیا قصداً روزہ اُسکا ٹوٹا اور اُسپر قضا اُس
روزے کی واجب ہوئی اور کفارہ یعنی گنہ گاری بھی واجب ہوئی ایک
بردہ آزاد کرے اور جو بردہ میسر نہو دو مہینے ایک لخت روزے رکھے اگر کوئی
روزہ دو مہینے کے اندر عذر سے یا بغیر عذر سے ٹوٹ گیا پھر کے نئے سر سے
دو مہینے کے روزے رکھے پر جو عورت نے حیض نفاس کے عذر سے دو
مہینے کے اندر کوئی روزہ کھایا مضائقہ نہین اور جو روزہ رکھنے کی طاقت نہو ساٹھ
فقیرون کو کھانا دیوے ایک ایک کو اتنا دے جتنا صدقہ فطر مین دیتا ہے
اور جو رمضان کے سوا کوئی اور روزہ رکھے اور توڑ دے کفارت نہین ہے تی
بلکہ قضا واجب ہے اور جو رمضان کا روزہ خطا سے توڑا جیسا کلی کرتے
ہوے نے قصد حلق مین پانی اُتر گیا یا کسی نے اُسے پچھاڑ کے زور سے حلق
مین پانی یا اور کچھ ڈال دیا یا کان مین یا ناک مین دارو ڈال دے یا جو چیز دوا
غذا نہین جیسے کنکر مٹی لکڑی کھایا قصد کر کے یا منہہ بھر کے قی کی یا رات خیال
کر کے کھانا سحری کھایا پیچھے معلوم ہوا کہ رات نہ تھی بلکہ صبح صادق ہو گئی تھی

یا اُس نے خیال کیا کہ دن آخر ہو گیا اور روزہ کا وقت ہو گیا یہہ بات
دریافت نہ کرکے روزہ کھولا پیچھے دن نکل آیا یا سوتے آدمی کے حلق مین پانی ڈالا
ان سب صورتون مین روزہ ٹوٹا اور قضا اُس کی واجب ہوئی پر کفارہ
واجب نہین اور جو روزے کو بھول گیا اور بھول کر کھایا یا پانی پیا یا جماع کیا یا غسل
کی حاجت ہوئی یا بدن پر تیل ملا یا آنکھون مین سُرمہ ڈالا تو بھی روزہ نہین ٹوٹتا
روزے مین غیبت کرنا یعنی گلہ کسی کا کرنا اور کسی کو گالی دینا اور بُرا کہنا نہایت
بد ہے ثواب روزے کا جاتا رہتا ہے بلکہ روزہ دار کو لائق ہے کہ روزہ کو
پاک صاف رکھے اور حلال چیز سے افطار کرے اور عبادت مین مشغول
رہے جھوٹھ دغا بازی موقوف کرے اس مہینے مبارک کو غنیمت سمجھے
ایک عبادت اُس ماہ کی ستر ماہ کے برابر ہے فقیر غریب کی خدمت
غنیمت جانے اور صدقہ فطر کا عید کے دن نہایت خوشی سے ادا کرے تو روزے
اُس کے مقبول ہون مریض اور مسافر کو روزہ رمضان کا کھانا جائز ہے اور
جو روزہ رکھین تو بھی جائز ہے پر جو روزہ رکھنے سے مرنے کا اندیشہ ہو روزہ
رکھنا گناہ ہے جس مریض مسافر نے روزہ رمضان کے کھائے تھے اور وہ
اُسی مرض مین مرگیا یا سفر مین مرگیا گناہ گار نہین اور جو بیمار چنگا ہو کے ہر لیا مسافر

مقیم ہوکے مراب جتنے دن چنگا ہوکے جیتا رہا یا مسافر مقیم ہوکے جیتا رہا اتنے
دنون کی قضا واجب ہوئی جیسے دس روزے بیماری یا سفر مین کہائے
پہر اچہا ہوکے یا مقیم ہوکے پانچ دن جیا اب اُس پر پانچ روزون کی قضا
واجب ہے اگر قضا نہ کی وارث پر واجب ہے کہ ہر روزے کے بدلے
دو سیر گندم یا چار سیر جو فقیرون کو دے پر دینا وارث پر جب لازم
ہے کہ مردہ کہہ مرا ہو اور بغیر کہے واجب نہین پر بغیر کہے اگر وارث نے
دیا تو بہی صحیح ہے قضا رمضان کی چاہے ایک لخت رکہے چاہے
فرق سے رکہے لیکن کفارہ ایک لخت واجب ہے جو شخص نہایت
بڈھا ہو اور طاقت روزہ کی نہ رہے روزہ نہ رکہے اور عوض ہر روزہ کے
برابر صدقہ فطر کی فقیرون کو دے پہر اگر طاقت روزہ کی آجائے اُن
روزون کو قضا کرے جو عورت حمل سے ہو یا دودہ پلاتی ہو اگر روزہ رکہنے
سے اُسکے بچے کو ایذا ہو روزہ کہاوے اور قضا روزہ کی اُس پر واجب
ہے عورت حیض نفاس والی روزہ کہاوے جب پاک ہو
قضا اُس کی کرے جو کوئی عید اضحیٰ کے عرفہ کے دن روزہ رکہے ایک
برس اگلی اور ایک برس پچہلے کے گناہ بخشے جاوین اور جو روزہ عاشورہ

کارکھے ایک برس کے گناہ بخشے جاوین جتنی نماز سوا خدا کے کسی کے
واسطے پڑھنی جائز نہین روزہ بھی کسی اور کا رکھنا جائز نہین

فصل بیچ بیان پانچوین رکن اسلام کے جو حج ہے

بیان حج کا جسے حق تعالی خرچ راہ اور سواری دیوے اور راہ مین امن ہو حج اُس پر فرض ہے
جو کوئی حج کو فرض نجانے وہ کافر ہے اور جس پر فرض ہوا ور نکرے
وہ فاسق یعنی بڑا گنہگار ہے حج ساری عمر مین ایک بار فرض ہے جب
خدا اسباب میسر کرے اُس وقت معلوم کرلے اسی واسطے باقی مسئلہ
بیان نہ کئے جیسے ارکان اسلام کے بجالانے فرض ہین گناہون سے
دور رہنا بھی فرض ہے

فصل بیچ بیان کبیرہ و صغیرہ کے

گناہ بعضے کبیرہ ہین یعنی بڑے اُن کے کرنے سے
عذاب ہوگا اگر توبہ نہ کرے اور بعضے صغیرہ ہین اُن کے کرنے سے بھی عذاب
ہوگا پر تھوڑا اب کبیرہ بعضے بیان کرتا ہون شرک خدا سے کرنا خون ناحق
کرنا ماںباپ کو ایذا دینا غیر عورت سے زنا کرنا یتیمون کا مال کھانا کسی عورت
کو جھوٹھہ تہمت زنا کی کرنی دو چند کافرون کی جنگ سے بھاگنا شراب پینا
ظلم ناحق کرنا کسی کو پیچھے بدی سے یاد کرنا کسی کے حق مین گمان بد کرنا اپنے
تئین غیرون سے اچھا جاننا خدا سے خوف نکرنا خدا کی رحمت سے نا اُمید
ہونا کسی سے وعدہ کرکے وفا نکرنا ہمسایہ کی جورو بیٹی پر نظر بد کرنا کسی کی

امانت مین خیانت کرنا خداکا فرض ترک کرنا قران شریف پڑھ کے
بھلانا شہادت حق کی چھپانا شہادت جھوٹی دینا جھوٹھ بولنا خصوص
قسم جھوٹی کھانا جس سے کسی کا مال یا جان یا حرمت جاتی رہی قسم
خدا کے نام کے سوا اور کسی کی کھانا اور سجدہ کسی کو سوا خدا کے کرنا قران
کی مجلس مین اور کسی کام مین مشغول ہونا جمعہ کی نماز ترک کرنا ہمیشہ
جماعت ترک کرنا مسلمانون کو کافر کہنا کسی کا گلہ سننا چوری کرنا
ظالمون کی خوشامد کرنا بیاج کھانا قضا یا ناحق فیصل کرنا سو دلیتے دیتے کم
تولنا مول چکا کے پیچھے زبردستی سے کم دینا لڑکون سے برا کام کرنا حیض
کی حالت مین اپنی جورو یا باندی سے صحبت کرنا اناج کی گرانی سے خوش
ہونا کسی عورت غیر کی پاس خلوت مین بیٹھنا جانورون سے جماع کرنا
جوا کھیلنا کافرون کی رسمین پسند کرنا نجومی کی باتون کو سچا جاننا دعوی
اپنی عبادت یا تقوی کا کرنا مردے پر چیخنا پکار کے رونا کھانے کو برا کہنا ناچ
دیکھنا راگ باجون سے سننا عبادت لوگون کی دکھلانی کو کرنا کسی کی
گھر مین بے اجازت چلا جانا نصیحت قدرت ہوئی پر ترک کرنا کسی سے
مسخری کرکے بے حرمت کرنا گناہ ان کے سوا اور بہت ہین غرض سب

کرتا ہون کسی دور رہے اور توبہ کرتا رہے حدیث شریف مین آیا ہے
کہ مسلمان وہ شخص ہے کہ جس کی زبان سے اور ہاتھ سے کسی کو ایذا
نہو انسان کو لازم ہے اور لائق یون ہے کہ اپنے تئین لحاظ کرکے سب سے
برا آپ کو جانے اور کسی کو برا نہ سمجھے اور کسی کا عیب تلاش نہ کرے
پس بغیر تلاش اگر کسی کا عیب معلوم ہوجائے ملائمت سے اسے
نصیحت کردے لیکن فضیحت نہ کرے اور رسوا نہ کرے حق تعالی عمل کی توفیق دے
والسلام علی رسوله محمد واله واصحابه اجمعین برحمتك یا ارحم
الراحمین
الحمد للہ کہ وسیلہ حسنات رسالہ راہ نجات کہ تصنیفات سے جناب قدوۃ المفسرین امام المحدثین
قطب العارفین خلاصہ علماء عصر زبدہ فضلاء دہر منبع فیوضات لم یزلی حضرت کثیر البرکت مولانا
ومرشدنا شاہ عبد العزیز دہلوی قدس سرہ نفعنا اللہ ولسائر المسلمین بفیوضاتہ وبرکاتہ اختتام کو
پہنچی الہی ہمکو اور جمیع مسلمان مردوں اور عورتوں کو اپنی محبت اور سید المرسلین کی متابعت
نصیب کرکے خاتمہ بالخیر کرے اور آخرت مین اپنے دیدار اور شفاعت نبی مختار محمد مصطفی صلی اللہ
علیہ وسلم سے مشرف کرے اور بلیات دنیوی اور عذابات اخروی سے نجات بخشے
اپنے حبیب کی برکت سے آمین یا مجیب السائلین

رسالہ حقیقت الصلوٰۃ

ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ

هو الله تعالیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی شکر تیری احسان کا کہ تو نے ہماری دل کو روشن اور زبان کو گویا کیا اور ایسے نبی مقبول کو خلق اللہ کی ہدایت کے واسطے بھیجا کہ جسکی ادنے اشفاعت سے دونو جہان کی نعمت پاوین پس درود اس نبی مختار اور اسکی آل اطہار اور اصحاب کبار پر ہو جیو کہ جنس نے بشر کو ضلالت اور گمراہی سے باز رکھا اور علما فضلا کو زیور علم و دانش سے آراستہ کیا پیچھے حمد خدا اور نعت رسول کے ارباب دانش پر ظاہر ہو جیو کہ مسلمان کو لازم ہے کہ اپنے رب کو پہچانے اور اسکی صفات جانے اور اسکے حکم کو معلوم کرے اور مرضی نا مرضی اسکی تحقیق کرے کہ بغیر اسکے بندگی نہین اور جو بندگی بجا نہ لاوے بندہ نہین اور بڑی بندگی نماز ہے کہ بدون اسکے کوئی بندگی قبول نہین ؛ کیونکہ سر اسب بندگیون اور برے کامون سے بچنے کا یہی ہے ؛ اور

اِس نماز سے کوئی غافل نہین ۔ نہ درخت نہ عمارات نہ پرند نہ حیوانات
نہ حشرات نہ زمین نہ پہاڑ نہ ستارہ نہ آسمان نہ ارواح نہ فرشتے جیسی
کہ نماز درخت اور عمارات کی قیام ہے اور پرند اور حیوانات کی رکوع ۔ اور
تمام حشرات کی سجود ۔ اور زمین اور پہاڑ کی قعود ۔ اور ستارون اور آسمان
کی حرکت ۔ اور ارواح اور فرشتون کی طہارت ۔ اور تسبیح ۔ اور کلمہ شہادت
اور تلاوت قرآن ۔ اور ذکر ۔ اور دعا اور اِس انسان کو کہ خاص حیلہ سرکار
ہی ساری خوبیان تھوڑے عرصہ مین مرحمت فرمائین اور خلیفہ کر کے
سب پر اسکو حکم دیا ۔ جس نے فرمان برداری کی اور حکم بجالایا اُسکا منصب
قائم رہا اور بہشتی ہوا اور جس نے نافرمانی کی اور اُسپر قائم رہا وہ بے منصب
ہوا اور اُلٹے پانو دوزخ مین گرا اور جاننا چاہیے کہ جو کوئی نماز پنجگانہ اداکرتا ہے
اُسکو ثواب ایسا ملتا ہے جیسا زکوٰۃ اور حج اور روزہ اور جہاد کا ۔ اسطرح
کہ خرچ پانی اور کپڑے کا کہ خدا کی بندگی کیواسطے کرے بجائے زکوٰۃ
کے ہے اور رخ ہونا طرف کعبہ کے حج ہے اور تکبیر تحریمہ بجائے احرام
کے اور منہہ طرف قبلہ کے کرنا بجائے طواف کے ۔ اور کھڑا ہونا بجائے
وقوف عرفات کے اور رکوع اور سجود اور رکعتین مانند دوڑنے درمیان

صفا مروہ کی. اور موقوف کرنا کھانا پانی بجائے روزہ کے ہے اِس لئے
کہ صوم بند کرنا نفس کا ہے اور بند کرنے سے نفس کے ایک ساعت
بھی اُسکی خواہشون سے ایک صورت صوم کی ہو جاتی ہے بلکہ بہ نسبت
روزے کے ایک طور سے زیادہ بند کرنا ہے اِس واسطے کہ توجہ ظاہری
اور باطنی طرف غیر کے کرنا نہین چاہئے اور دفع کرنا شیطان کا اور مشقت
مین ڈالنا نفس کا اُسکے سستیون کی اوقات مین نماز اُسکی واسطے جہاں
ہے لیکن نماز مین حضوری دل کی شرط ہے کہ بدون اُسکے نماز پوری
نہین لکھی جاتی بلکہ کبھی آدھی کبھی تہائی یا چوتھائی یا پانچوان حصہ یا چھٹا حصہ
یا ساتوان یا آٹھوان یا نوان یا دسوان اِسیواسطے ہے کہ ہر رکن نماز مین
اتنا ٹھہرے کہ کوئی لحظہ حضوری میسر ہو اور حضوری کی طرح پر ہے ایک یہہ
کہ مضمون ہر رُکن کا خیال کرے اور آپ کو سامھنے اپنے رب کے جانے
اور اُسکو متوجہ حال اپنے کا سمجھے اور جون سی سورت پڑھے مضمون
اُسی سورت کا خیال کرے اگر مقام عتاب اور غصہ کا ہے خوف کرے
اور پناہ چاہے اور جو مقام رحمت اور عنایت کا ہے اُسکو خدا سے طلب کرے
اور سوا اِسکے اور بھی باتین ہین کہ وہ واسطے خاص کے ہین نہ واسطے عام کے

اور حضوری بغیر تاثیر دل کے میسر نہین اور تاثیر دل کی بدون دانست معانی
الفاظ کے حاصل نہین اسیواسطے جو کچھ نماز مین ہے معنی اسکی ہندی زبان
مین محاورے کے موافق کہے ہین کہ اکثر غریب لوگ جو ان معنون سے
مطلق بیخبر ہین سمجھ کے حضور دل سے نماز گذارین اور بہت سی حلاوت
پاوین اور ایک فائدہ اور ہے کہ اگر معنی الفاظ کی جانین تو سب برے کامون
کہ جن سے نقصان ایمان کا ہے بچین اور معلوم کرین کہ جو اقرار اپنے رب کے
سامنے کیا ہے اسی پر قائم رہین اور ہر ایک طالب ایمان کو لائق ہے
کہ حقیقت نماز کی اس طور پر جانے کہ حضرت حق نے مجھ کو تمام پیدایش مین
بہتر پیدا کر کے بڑی تاکید سے واسطے حاضر ہونے دربار کے پانچ وقت اذن
مطلق دیا ہے اور محتاج اور کے اذن کا اور احسان منت کسی دربان یا نقیب کا
نہین کیا اور غیر حاضری پر وعدہ سخت عذاب کا فرمایا اور جاننا چاہیے کہ ایسی
نعمت عظمی سے محروم رہنا اور وعدہ سخت عذاب کا سر پر لینا بڑی نادانی
اور کمینہ پن ہے بس اسیطرح عظمت نماز کی خوب سمجھ کر تمام آداب کہ
لائق قبولیت بارگاہ بادشاہ حقیقی کی ہووین بجالاوے پہلے طہارت
اور پاکیزگی کرے یعنی وضو کرے اور جو حاجت نہانے کی ہو غسل کرے

جیسا کہ کوئی جب پادشاہی دربار کی جانے کا ارادہ کرتا ہے تو پہلے حمام
کرتا ہے پھر کپڑے پہن کے جاتا ہے بعد اُسکے منھ طرف کعبہ کے کرکے
کھڑا ہو فائدہ بیدا اسمین یہہ ہے کہ کعبہ ناف زمین ہے اور تمام زمین
اُسی سے پھیلائی گئی ہے اور پیدائش جسم آدمی کی خاک سے ہے
سو جیسی ظاہر جسم اپنی کو طرف اصل اُسکی کے متوجہ کیا چاہیے اسیطرح
باطن کو بھی یعنی روح کو طرف اصل اُسکے یعنی حق تعالی جو پیدا کرنے
والا اُسکا ہے متوجہ کیا چاہیے اور ہمیشہ اوقات پنجگانہ نماز کو بلا شبہ
وقت دربار اور حضور کا جانکی حاجات اپنی عرض کرے اب بیان ربط
اور معنی الفاظ کی مثال پر سمجھے مثلاً جسوقت کوئی بندہ قصد سلام
اور عرض حاجات کا دل مین مقرر کرکے حاضر دربار خاص کا ہو اور نہایت
تعظیم اور عقیدہ درست اور نیت خالص سے روبرو اُس پادشاہ عالیجاہ
کے کھڑا ہو کر اور رخ عرض اور التفات کا اور طرف سے پھیر کر کہے اللہ اکبر
یعنی اللہ بہت بڑا ہے تو اُسی وقت وہ پادشاہ عالی جاہ اپنے بندہ کی قصد
اور ارادہ پر مطلع ہو کے عنایت خاصہ مرحمت فرماتا ہے اور اُٹھانا دونو
ہاتھون کا تکبیر مین مراد دست بردار ہونا دونو جہان سے ہے فائدہ

بہشت

نیت اور تکبیر فرض ہے بعد اسکے دعاء استفتاح ہے کہ اس مین تعظیم
اور توحید ہے وہ یہہ ہے سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى
جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ یعنی ساتھ پاکی کے یاد کرتا ہون مین تجھکو اے اللہ اور
ساتھ تعریف تیری کے اور بہت خوبیون کا ہے نام تیرا اور بہت بلند ہے
مرتبہ تیرا اور نہین کوئی لائق بندگی کے سوا تیرے یہہ دعا سُنّت ہے ۔
فائدہ جاننا چاہئے جس قدر کلام تعظیم اور توحید کی اس بندہ کی زبان سے
صادر ہوتے ہین عنایت شاہی اُس بندہ پر دو چند نازل ہوتی ہے
اُسیوقت نزول رحمت الٰہی کا کہ حضوری بادشاہ کی میسر ہے دل اپنا
حاضر کر کے حاجات اپنی عرض کرے لیکن پہلے عرض ہے مضمون دفع
شیطان کا کہ وہ خارج بڑا ہے اور دشمن قدیم ہے ہوشیار ہو کر دل
مین لاوے اور زبان سے کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ یعنی پناہ
مانگتا ہون مین ساتھ اللہ کے شیطان راندے گئے سے اور کہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یعنی شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے
رحم والا یہہ شروع ہوا عرضداشت کا اور عرضداشت یہہ ہے اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سب تعریف اللہ کو جو صاحب سارے جہان کا اَلرَّحْمٰنِ

الرَّحِيمِ بہت مہربان نہایت رحم والا مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ مالک انصاف
کے دن کا إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ تجھے کو ہم بندگی کرین اور تجھے
سے مدد چاہین اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ چلا ہم کو راہ سیدھی صِرَاطَ
الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ راہ اُن کی جن پر تو نے فضل کیا غَيْرِ الْمَغْضُوبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ نہ جن پر غصہ ہوا اور نہ بہکنے والونکی یہہ عرضداشت
اللہ صاحب نے اپنے بندون کی زبان سے فرمائی کہ جسوقت جی چاہے
اسطرح کہا کرین بعد اسکے آمین کہنا یعنی عرض ہماری قبول کر یہہ سنون
ہے نہ جزء قرآن بالاتفاق اور نماز مین سوائی اسکے ایک سورہ اور
ملاقی کرین فائدہ پڑھنا سورۂ فاتحہ کا اور ملانا ایک سورہ اور کا واجب
ہے اور مطلق قرآن بقدر تین آیت کے فرض ہے اور پڑھنا اعوذ کا اور
بسم اللہ کا سنت ہے اور اس مقام پر سورۂ اخلاص یعنی قل ہو اللہ لکھنی
چاہئے دو وجہ کر ایک یہہ کہ عوام الناس نماز مین اُسی کو پڑھتے ہین دوسری
یہہ ہے کہ توحید اور صمدیت اللہ کی اور چھوٹی اور بڑائی اسکی اس سورت
مختصر مین خوب ہے اور حکم اس کا اس طرح نازل ہوا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

تو کہہ اللہ ایک ہے اَللّٰہُ الصَّمَدُ اللہ پاک ہے یعنی کچھ کھاتا پیتا نہیں ہے
فائدہ صمد اسکو کہتے ہیں کہ جو خود کسیکا محتاج نہو اسیکے سب محتاج
ہوں لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ نہ کسی کو جنا نہ کسی سے جنا گیا وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا
اَحَدٌ اور نہیں ہے اسکے برابر کوئی فائدہ اس عرضداشت کی مضمون کو
اس طرح سمجھے کہ جیسے مفلس سے مفلس تونگر سے تونگر بادشاہ کے سامنے
دست بستہ کھڑا ہوکر اپنی عاجزی اور مفلسی اور اسکی بزرگی اور بڑائی بیان کرتا ہے
اور پھر امیدوار ہوکر کچھ مانگتا ہے اور جسوقت وہ مفلس عنایت بی نہایت
اس بادشاہ کی معلوم کرتا ہے بڑی تعظیم سے آرزوی پابوسی کی کرکے
جھکتا ہے اور کہتا ہے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پاک ہے میرا صاحب
بڑی عظمت والا فائدہ رکوع دلالت کرتا ہے اس بات پر کہ بسبب
حضوری کے عظمت مین پیٹھ میری جھک گئی بعد اس تعظیم کے کھڑا ہو
دعا اس طرح پڑھی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ سنا اللہ نے اسکی بات جسنے
سراہا ہے اسی بعد از دعاے مدح اور ثنا کے یہہ کہے کھڑا ہوکر رَبَّنَا لَکَ
الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبَّنَا یعنی ای صاحب
ہمارے تیری تعریف ہے بہت تعریف پاک جسمین خوبیاں ایسی کہ تعریف

ف سبحان کو تین بار

کہ دوست رکھے اور راضی ہو ہمارا صاحب یہہ کھڑا ہونا پیچھے رکوع کے دلالت
ہے اسپر کہ عاجزی پر مستقیم ہوا مین اور یہہ کھڑا ہونا واجب ہے قول
صحیح پر اور یہہ دعا پڑھنی سنت ہے فائدہ یاد کیا چاہیے کہ اب وقت
پابوسی کا ہے سجدہ کیجیے اور کہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى پاک ہے میرا
صاحب بہت اونچا فائدہ رکوع اور سجود مین بقدر ایک تسبیح کے پڑھنا
فرض ہے اور تین بار کہنا سنت ہے ولیکن مضمون اسکا مدح اور ثنا کا
موافق اپنے حوصلے کے سمجھنا بہت ضرور ہے کہ بعد تعظیم کے پھر کھڑا ہونا لائق
مدح اور ثنا کا عرض کرنا اور پورا سنبھل کے زمین پر سجدہ رکھنا سبب اسکا کیا ہے
فائدہ جانا چاہیے کہ رکوع جو مقام بڑی تعظیم کا ہے اس بندہ کو معلوم
ہوا کہ مجھ پر بڑی عنایت صاحب کی ہے جو ایسے مقام معزز مین بدون
اجازت کسی نقیب چوبدار کے مجھکو دخل ہوا اسی واسطے بہت ہی تعریف
کرتا ہے اور ادائے شکر اس نعمت عظمیٰ کا کرکے پیشانی اپنے خاک پر
رکھتا ہے اور بار بار کہتا ہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى اور جانا چاہیے کہ سجدہ
مقام نہایت قرب اور ظہور تجلیات جمال بادشاہی کا ہے اور یہہ بندہ مارے
ہیبت کے بعضے مضمون جو نہین کہنے پایا اسی واسطے حکم ہوا کہ ایکدم ٹھہر کے

دوسرے بار عرض کرے یہہ مضمون ہے جلسہ کا اور جلسہ مین یہ الفاظ کا کہنا نہایت خوب ہین اور سنت ہین حدیث صحیح مین آئے ہین وہ یہہ ہین

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي وَاجْبُرْنِي

اے اللہ بخش مجھکو اور رحم کر مجھ پر اور راہ بتا مجھے اور کھانا دے مجھے اور مشہور کر مجھے اور نقصان میرا دور کر جلسے اور قومے مین سوا ان دعاؤن کے اور بھی صحیح حدیثون مین منقول ہے لیکن حنفی مذہب مین ایسا ثابت ہوا ہے کہ یہہ دعائین اگر نفل نماز کی قومے اور جلسے مین پڑھے تو سنت ہے اسلئے کہ فرض نماز مین ان دعاؤن کا پڑھنا سنت نہین ہے مگر قومے مین

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

فرض نماز مین بھی سنت ہے پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ

کہکر زمین پر سر جھکاوے اور کہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى اور جاننا چاہئے کہ جس وقت رکوع یا سجدہ کرے اور اللہ اکبر کہے اس اللہ اکبر کے مضمون کو اسی طرح سمجھے کہ ایک بار اول مین سمجھا تھا فائدہ جو وقت یہہ بندہ عرض داشت اور تعظیم اور عرض حاجات اور تسبیح موافق اپنے حوصلے کے کر چکا تو قابلیت بیٹھنے کی حاصل کی اگرچہ بیٹھنا سامنے ایسے بادشاہ عالیجاہ

کے ترک ادب ہے لیکن مضمون انکا شامل ہے اس طرح سمجھے کہ یہ
بیٹھنا رو برو اپنے صاحب کے اس واسطے ہے کہ مثلاً جو وقت صاحب نے
پانون اپنا دراز کرے اور یہ بندہ کہ خدمت بیچ اسکی اُس پہلا ہم ہے بجا
لاوے یا یہ کہ منتظر حکم کا ہے لیکن اس مقام کو بھی عبادت سے خالی نہین
رکھا جیسے کہ تحفہ درود اور سلام کا اور پڑھنا التحیات کا مشروع ہے اس طرح
التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی
ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین
اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ
یعنے سب بندگیان زبان کی اللہ کو ہین اور سب بندگیان بدن کی اور سب
بندگیان مال پاک کی سلام تم پر اے نبی اور مہر اللہ کی اور خوبیان اسکی سلام
ہم پر اور جتنے بندے اللہ کے اچھے ہین سب پر گواہ ہوتا ہون اس بات کا
کہ کسیکی بندگی نہین سوا اللہ کے اور گواہ ہون مین اسکا کہ محمد بندہ اسکا ہے
اور رسول اسکا پڑھنا التحیات کا قعدے پہلے اور دوسرے مین واجب
ہے اور بیٹھنا قعدے پچھلے مین بقدر پڑھنے التحیات کے فرض ہے
اور مضمون قعدے آخر کا اس طرح سمجھے کہ یہ وقت دربار کی رخصت کا

السلام

السلام علیک کہکے باہر آیا جاتا ہے اور السلام علیک اس دربار کے
صاحب کا یہہ ہے کہ التحیات للہ والصلوٰۃ والطیبات بعد اسکے
سلام نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ہے اسطرح کہ السلام علیک ایہا النبی
ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور اپنے واسطے اور سب بندون کے واسطے اس طرح
السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین بعد اسکے تشہد ہے اور تشہد کہتے
ہین گواہی دینے کو وہ یہہ ہے اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ
ورسولہ بجا لاتا چاہئے کہ یہہ گواہی توحید کی ہے کہ خدا کو ایک جانے اور
اسکی بندگی مین کسی کو شریک نکرے اور پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو
اسکا بندہ جانے اور رسول اسکا پہچانے اور معلوم کرے کہ ایسے مضمون
زبان پر لانے اور دل مین یقین کرنے سے مسلمان ہوا ہے اور نماز فرض
ہوئی اور اسی پر ختم ہوئی اور معلوم کرے کہ جس مضمون پر مدار کسی کام کا
ہوتا ہے تکرار اسی مضمون کی اول اور آخر آیا کرتی ہے اسی واسطے بتکبیر تحریمہ سے
کہ قصد حاضر ہونے دربار خاص کا کرتے ہین انی وجہت وجہی للذی فطر
السموات والارض حنیفا وما انا من المشرکین پڑھتے ہین یعنے مین نے منہہ کیا اسکی
طرف کہ جسنے بنائے آسمان اور زمین اور مین ایک طرف کا ہو رہا اور

مین شہر ملک بین نہین کہتا ہمدن قائم اور اندر نماز کے بھی یہہ مضمون بہت ہے کہ جیسے اللہ
نے کہا ہے اور ایاک نعبد و ایاک نستعین موجود ہے اور جس وقت دربار سے رخصت ہوتی
تو بھی عہد و پیمان کر اٹھتی کہ اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ
بعد اسکے درود پڑھے اللھم صل علی محمد و علی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم
و علی آل ابراہیم انک حمید مجید الٰہی رحمت خاص بھیج اوپر محمد کے
اور آل محمد کے جیسی کہ رحمت خاص بھیجی تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر آل ابراہیم کے تو ہی
ہے ستایش کیا گیا بزرگی والا اللھم بارک علی محمد و علی آل محمد کما بارکت
علی ابراہیم و علی آل ابراہیم انک حمید مجید الٰہی برکت بھیج اوپر محمد کے
اور آل محمد کے جیسی کہ برکت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم اور آل ابراہیم کے تو ہی ہے ستایش کیا گیا
بزرگی والا اللھم صل علی محمد و ازواجہ و ذریاتہ کما صلیت علی ابراہیم اللھم
بارک علی محمد و ازواجہ و ذریاتہ کما بارکت علی ابراہیم انک حمید مجید
الٰہی رحمت خاص بھیج اوپر محمد کے اور اوپر بیبیوں ان کی کے اور اولادوں ان ہی کے جیسی رحمت
خاص بھیجی تو نے اوپر ابراہیم کے الٰہی برکت بھیج اوپر محمد کے اور بیبیوں انکی کے اور اولادوں انکی کے جیسی برکت
بھیجی تو نے اوپر ابراہیم کے تحقیق تو ہی ہے ستایش کیا گیا بزرگی والا۔ اسکے بعد دعا مانگے
اللھم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا و لا یغفر الذنوب الا انت فاغفر لی

مغفرۃً من عندک وارحمنی انک انت الغفور الرحیم یا الٰہی ظلم کیا
مین نے اپنے اوپر بہت ظلم اور کوئی نہین بخشتا گناہون کو مگر تو سو تو بخش
مجھے بخشنا خاص نزدیک اپنے سے اور رحم کر مجھ پر تو ہے بخشنے والا مہربان
اللھم انی اعوذ بک من عذاب القبر واعوذ بک من عذاب جھنم واعوذ
بک من شر المسیح الدجال واعوذ بک من فتنۃ المحیا وفتنۃ الممات اللھم
انی اعوذ بک من الماثم والمغرم یا اللہ پناہ مانگتا ہون مین تجھ سے عذاب
دوزخ کے اور پناہ مانگتا ہون تجھ سے عذاب سے قبر کے اور پناہ مانگتا ہون مین تجھ سے
بدی مسیح کی سے جو نام اسکا دجال ہے اور پناہ مانگتا ہون مین تجھ سے فتنہ
زندگی سے اور فتنہ موت سے اور پناہ مانگتا ہون مین تجھ سے گناہ سے اور قرض
سے سے دعا نین پڑھنی بہتر ہین اس واسطے کہ وقت دعا کے قبولیت کا ہے
اور درود پڑھنا واجب ہے جیسا کہ فرمایا ہے یا ایھا الذین امنوا صلوا علیہ
وسلموا تسلیما اے ایمان والو درود بھیجو اُس پر یعنی محمدؐ پر اور سلام بھیجو سلام
بھیجنا اور اٹھنا یعنی دربار سے باہر آنا اسی کلام پر مقرر ہوا ہے کہ وہ بھی خالی نہ
عبادت سے نہین اس طرح کہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ یعنی سلام تیرا اور رحمت
اللہ کی فائدہ اس سلام اور رحمت کا مضمون اس طرح پر سمجھے کہ جس وقت

پہلا سلام ہو اُس وقت مقتدی جو امام کے پیچھے برابر ہے امام اور دہنے
طرف والے مقتدی اور فرشتون کی نیت کرے اور اسیطرح باہنین طرف
کے سلام مین امام اور باہنین مقتدی اور فرشتون کی نیت کرے اور جو مقتدی
کہ امام کے دہنی ہے دہنے سلام مین مقتدی اور فرشتون کی جو اُس سے
دہنی طرف ہین نیت کرے اور باہنین سلام مین امام اور مقتدی اور فرشتونکی
جو اُسکے باہنین طرف ہین نیت کرے اسیطرح جو مقتدی کہ امام کی باہنین ہے
اور جو مقتدی کہ دہنے طرف کنارے صف کی ہے دہنے سلام مین
فرشتون کی نیت کرے اور باہنین سلام مین امام اور مقتدی اور فرشتون
کی اور مقتدی باہنین طرف کے کنارے والا علیٰ ہذا القیاس اور منفرد کو چاہئے
کہ وقت سلام کے فرشتون کرام کاتبین کی جو اُسکے داہنے اور باہنین ہین
نیت کرے یہہ سب خوبیان جماعت کی ہین کہ آپس مین سلام اور رحمت
بھیجتے رہین اور سوا نماز کے بہی سلام اور رحمت کے تحفہ سے نہ گذرین یعنی سلام
علیک کرتے رہین کہ مسلمان کا چیتہ یہی ہے اُسکے بعد ایک دعا پڑہنی
سنت ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ
حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اس

نوتی

تو ہی سلامت ہے اور تجھ سے ہے سلامتی ہم کو اور تیری طرف
رجوع ہے سلامتی زندہ رکھ ہم کو اے رب سلامتی کے ساتھ اور
داخل کر ہمین سلامتی کے گھر مین یعنی بہشت مین برکت والا ہے تو اے صاحب
بزرگی اور بخشش کے اور سوائے اسکے اور بھی بہت دعا ہین جون ش
سی چاہین پڑھین لیکن معنی ہر دعا کی معلوم کرے یعنی اپنی حاجت
پر مطلع ہونا اور یہہ مضمون دل مین لانا کہ جو مانگتا ہون مقرر ملیگا نہایت
ضرور ہے اب معنی دعاء قنوت کی سنئے کہ اسکو وتر کی نماز مین ش
کہ پچھلی نماز ہے پڑھتے ہین وہ یہہ ہے کہ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ
وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ
وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ
وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ
بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہین اور تجھ سے بخشش
چاہتے ہین اور تجھے پر ایمان لاتے ہین ہم اور تجھ پر بھروسا کرین ہم ہ
اور خوب تعریف کرتے ہین ہم تیری اور شکر کرین ہم تیرا اور ناشکری
نہ کرین ہم تیری اور نکال دین ہم اور چھوڑ دین ہم اسکو جو گناہ کرے

تیرا یعنی نا مرضی کرے تیری اے اللہ بخشے کو ہم بندگی کرین اور تیرے
واسطے نماز پڑھین اور سجدہ کرین اور تیرے ہی طرف دوڑین اور خدمت
کرین اور ہم امیدوار ہین رحمت تیری کے اور ڈرتے ہین ہم عذاب
تیرے سے البتہ عذاب تیرا ہے گنہگار سے ملنے والا **فائدہ** ان
تمام الفاظ کو جدا جدا سمجھے کہ ایک ایک لفظ اسکا علائق غیر خدا کو قطع
کرتا ہے اور طرف رب اپنے کے پھیرتا ہے یعنی اس سے مدد
چاہین اور بخشش مانگین اور ایمان لانا اور اسی پر بھروسا کرنا اور
خوب تعریف کرنا اور شکر کرنا اور ناشکر نہ ہونا اور گناہ گار سے
جو گناہ کرتا ہو نفرت کرنی اور اسکی بندگی کرنی اور نماز پڑھنی اور اسکو
سجدہ کرنا اور اسی کی طرف قدم رکھنا اور حکم بجالانا اور اسیکے
رحمت کا امیدوار رہنا اور اسکے عذاب سے ڈرنا اور جسنے نافرمانی
کی اسکے اوپر عذاب ہے اور جاننا چاہیے کہ جس وقت کوئی مسلمان
اس طرح سمجھ کر کیفیت نماز کی حاصل کرے بعد نماز کے اس کیفیت کو
بھی ہاتھ سے نہ دے اور بندگی اپنے رب کی سے باہر نجاوے کہ باہر
ہونا بندگی سے کام بندے کا نہین ہے اور بندہ وہی کہ اپنے رب کو

یا اُس ہی جانے یہہ نہین کہ نماز مین مالک یوم الدّین ایاک نعبدو ایاک نستعین کہے اور بعد نماز کے اُس کی مالکیت اور بندگی مین اور کو بھی شریک کرے اور ہر کام مین نام اور وں کا مدد کے ساتھہ پکارے اور جس طرح نماز مین اپنے رب کے سامنے سیدھی راہ طلب کرے یعنی اہدنا الصراط المستقیم کہے پھر اُسی راہ کی تحقیق کرے اور غافل نہ رہے **فائدہ** جاننا چاہیئے کہ جس قدر انسان بسبب غفلت کے اور شرک اور بدعت کی اور اُس چیز کی کہ رخ اُسکا طرف شرک اور بدعت کے ہو رغبت کرتا ہے راہ سیدھی اور طریق محمدی سے دور پڑتا ہے یعنی سُنّی نہین رہتا اگرچہ علم رسمی رکھتا ہو اُس علم کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کوئی واسطے بڑھانے اور تیز کرنی نظر کے دوربین رکھتا ہے جسکی بینائی نہو دوربین کیا کام آتی ہے علم کا حاصل فرمان بردار ہونا اپنے رب کا ہے نہ کہ ہر چیز کی تحقیق مین رہنا اور مقصود اصلی کو نہ سمجھنا **فائدہ** یہہ سب خرابیان عقیدہ کی سُستی سے ہوا کرتی ہین اکثر عقیدہ کے واسطے مضمون آیۂ کرسی کا کسی عالم دیندار سے سُننا چاہیئے کہ یہہ آیہ درستی عقیدہ کے واسطے نازل ہوئی ہے کہ جو اکثر لوگون کے دل مین بعضے مضمون سننے ایمانی کی جگہہ پکڑ گئی تھی اُن

کی جواب اللہ تعالی نے اس آیہ مین آپ فرمائے اور اس آیت کی
تعریف پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تمام قرآن شریف سے بہت فرمائی
ہے وہ یہہ ہے کہ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اُس کے سوا کسی کی بندگی نہین فی آیۃ الکرسی
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ جیتا ہے سبکا تھامنے والا لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ نہین
پکڑتی ہے اسکو اونگھہ اور نہ نیند لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اُسیکا ہے
جو کچھہ ہے آسمان اور زمین مین مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ایسا
کہ سفارش کرے اسکے پاس مگر اسکے اذن سے یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ جانتا ہے جو خلق کے روبرو ہے اور پیچھے وَلَا
یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ اور نہیں گھیرسکتے اسکے علم مین سے کچھ
مگر جو وہ چاہے وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سما رہی ہے اسکی کرسی
مین آسمان اور زمین کو وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا اور تھکتا نہین اُن کی نگہبانی سے
وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اور وہی اوپر ہے سب سے بڑا اب بیان اذان سکھانا فی بیان اذان
سننا چاہئے کہ دن حساب کے خدا کے سامنے جس شخص نے آواز اذان
کی سنی ہوگی گواہی دے گا اسکی جس نے اذان کہی ہوگی اس طرح پر
کہ یہہ وہ شخص ہے جس نے نام تیرا پکارا تھا اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سے

لے کہ حساب کے دن اذان کہنے والا دراز گردن ہوگا لوگون سے اور
دوسرے اور فرمایا ہے کہ جو کوئی ارادۂ ثواب کی سے سات برس
اذان کہے لکھا جاوے واسطے اسکے بچنا دوزخ سے اسیواسطے سننے
والے کو لازم ہے کہ الفاظ اذان کے کان دے کر سنے اور جواب ہر لفظ کا
جو موذن کہتا جاے کہتا رہے کہ ثواب اسکا بہت پاویگا اور الفاظ اذان کے
یہہ ہین کہ اول کہے اللّٰهُ اَكْبَرُ؛ اللہ بہت بڑا ہے یہہ لفظ چار بار کہے اور
حاصل چار بار کہنے کا اسطرح سمجھے کہ اللہ بہت بڑا ہے یعنی ازراہ علم اور
قدرت اور رحمت اور شرف کی اور جاننا چاہیے کہ کمال علم اور قدرت کا اور رحمت
اور شرف کا کسی مین نہین ہوسکتا اور جواب اللہ اکبر کا اللہ اکبر ہے اور
پہلے بار جسوقت موذن کہے اللہ اکبر سننے والا کہے جل شانہ یعنی بڑی ہے
شان اسکی پھر اللہ اکبر موذن کہے تو ساتھ کہتا جاوے اور موذن جسوقت
کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یعنی گواہ ہون مین اسکا کہ کسی کی بندگی؛
نہین سوائے اللہ کے یہہ گواہی اس کی توحید کی ہے بہ آواز بلند اور حاصل
دو بار کہنے کا یہہ کہ اول گواہی دینی زبان سے اور دوسرے بار دل سے اور
سننے والا بھی یہی کہے اور جب کہ موذن کہے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

یعنی گواہ ہون مین اسکا کہ محمد بھیجا گیا اللہ کا ہے اور یہہ گواہی بہ آواز بلند پیغمبر
علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نبوت پر ہے زبان اور دل کے ساتھہ اور سننے
والا بھی یہی کہے اور جب موذن کہے حَیَّ عَلَی الصَّلوٰۃ یعنی آؤ تم نماز اول
بار اشارہ ہے کہ آؤ تم تن سے اور دوسری بار دل سے اور جان سے اسکا
جواب اس طرح سے کہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یعنی نہین طاقت ہم کو گناہ سے
پھرنے کی اور نہ قوت ہے نیک کام کرنے کی مگر ساتھہ اللہ کے کہ صاحب
طاقت کا ہے اور قوت کا اور جب کہے حَیَّ عَلَی الْفَلَاح یعنی آؤ تم مراد
ملنے پر تن اور جان سے اسکا جواب یہہ ہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور
فجر کی اذان مین دو بول سوا ہین کہ اَلصَّلوٰۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم نماز بہتر ہے نیند سے
اسکا جواب یہہ ہے کہ صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ یعنی سچا ہے تو اور اچھا کہا
تو نے اور جب کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اسکا جواب یہی ہے کہ اللہ اکبر
اللہ اکبر سمجھانا چاہیے اول و آخر اللہ جل شانہ کی بڑائی اور آخر سب الفاظ
کی توحید ہے کہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یعنی کسی کی بندگی نہین سوائے
اللہ کے اسکا جواب یہی ہے اور بعد اسکے دعا ہے کہ اسمین سب شامل
ہیں وہ یہی ہے کہ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلوٰۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ

محمد دین

مُحَمَّدَنِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودَنِ الَّذِي وَعَدْتَّهُ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اي اللہ اي صاحب اِس پکار سے پورے کے اور نماز قائم کی دے تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی اور اُٹھا اُسکو مقام محمود مین جیسا کہ وعدہ کیا ہے تو نے اور ہمارے نصیب کر شفاعت اُسکی حساب کے دن نہین کرتا تو وعدہ خلافی بعد اذان کے فرض نماز سے پہلے جو تکبیر ہے اُسمین یہہ الفاظ زائدہ ہین سوائے الفاظ اذان کے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قائم ہوئی نماز اُسکا جواب یہی ہے کہ جو کوئی سُنے کھڑا ہوا اور نماز پڑھے اور بعد ربیٹھا رہے **فائدہ** مقام محمود وہ ہے کہ جس جا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم درخواست شفاعت کی کرینگے اُسوقت نہ کوئی کرے گا ؛

اب بیان جنازہ کی نماز کا

سُناچاہئے کہ یہہ ماجرا سب پر گذرنا ہے اور اُسکی حقیقت یہہ ہے کہ اول اُسمین تعریف ہے خدا کی بعد اُسکے دُعا ہے واسطے میت کے اور یہی مضمون ہے نیت کا کہ زبان سے کہے یا دل مین لائے اِسطرح کہ یہہ تعریف اللہ کو ہے اور دُعا میت کو اور اُس مین چار تکبیرین ہین تکبیر اول بعد مضمون نیت کے کہ اُسکا تعلق دل سے ہے کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور دُعاء

استفتاح پڑھے کہ وہ لکھی گئی ہے مگر یہہ بول سوا ہین کہ جَلَّ ثَنَاؤُكَ یعنی
بہت بڑی ہے تعریف تیری جب ثنا پوری کر چکے پہر کہے اللہ اکبر اور درود
پڑھے کہ وہ بہی لکہا گیا ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ مگر یہہ بول سوائے پڑھتے ہین وسلمت ورحمت وترحمت
یعنی اور سلامتی بہیجی ہے تو نے اور رحمت کی ہے تو نے پوری اور درود
پڑھ کے کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور یہہ دعا پڑھے کہ مرد اور عورت دونو کے واسطے ہے
اس طرح کہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا
وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ
تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اے حضرت
ہمارے بخش دے زندون ہمارون کو اور مُردون ہمارون کو اور ان کو جو حاضر
ہین اور غائب اور چہوٹون کو اور بڑون کو اور ہمارے مَردون کو اور عورتون کو
اے اللہ جسکو زندہ رکہے تو ہم سے قائم رکہہ اُسے اسلام پر یعنی فرمان بردار
رکہہ اپنا اور جو مارے تو جسکو ہم سے مارے اُسے ایمان پر یعنی اُسکا ختم ایمان پر ہو
تیری مہر سے اے سب مہر کرنے والون سے زیادہ تر مہر کرنے والے پہر

اللہ اکبر کہے اور سلام پھیرے اور جو لڑکا ہو تو یہہ دعا ہے اللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ اور
لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اے
اللہ کر اسے ہمارے واسطے میر منزل فائدہ میر منزل اسکو کہتے ہین
جو پہلے منزل پر جا کر سب سامان درست کرے اور کر اسے واسطے ہمارے
اجر اور ذخیرہ اور کر اسے واسطے ہمارے سفارش کرنے والا اور سفارش
قبول کیا گیا اور جو لڑکی ہو تو یہی الفاظ ہین ضمیر کا فرق ہے اور معنی مین
فرق نہیں اس طرح کہ اللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا
وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً پھر اللہ اکبر کہے اور سلام پھیرے اور جون
سی دعا یاد ہے پڑھے تو کفایت ہے کہ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی
الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ یہہ سب پڑھے اے صاحب ہمارے دے نہ
دنیا مین نیکی اور آخرت مین اور بچالے ہمین دکھہ آگ کی سے پھر کہے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ بہت
بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ کسی کی بندگی نہین سوائے اللہ کے اور
اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کو سب تعریف ہے اب معنی اون کلمات
کی سنئے کہ جن پر مدار ایمان کا ہے اول کلمہ طیب ہے جو کفر

پاک کرکے داخل اسلام کرے کہ جس سے سب کام دین کے اسلوب
ہون اور کفر کی معنی ہین انکار کی یعنی توحید کا منکر ہونا اور اسکے حکم سے
انکار کرنا اور اسلام کی معنے ہین فرمان بردار ہونا یعنے اُسکی توحید کا مقر ہونا
اور حکم بجالانا اور وہ کلمہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یعنی کسی کی
بندگی نہین سوائے اللہ کے اور محمد بھیجا ہوا اللہ کا ہے **فائدہ** اُسکا
اقرار زبان سے اور تصدیق دل سے کرے اور **دوسرا کلمہ**
شہادت وہ یہہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ گواہ ہون مین اس بات کا کہ کسی
کی بندگی نہین سوائے اللہ کے کہ وہ ایک ہے اُسکا شریک نہین ہے
کوئی اور گواہ ہون مین اسکا کہ محمد بندہ اُسکا ہے اور رسول اُسکا ہے یہہ
کلمہ اُسی اقرار اور تصدیق کی گواہی ہے کہ پورا اسمجھے **تیسرا**
کلمہ تمجید ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پاک ہے اللہ اور سب تعریف
اللہ کو ہے اور کسی کی بندگی نہین سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے
اور نہین پہرسکے گناہ سے اور نہ قوت ہے نیک کام کرنے کی مگر اللہ کی

فصل بیان میں کلمہ

مدد سے کہ سب سے بڑا ہے اور چوتھا کلمہ توحید ہے
اِس طرح لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یعنی کسی کی بندگی نہین سوائے اللہ کے
کہ وہ ایک ہے کوئی اُسکا شریک نہین اُسیکی ہے پادشاہی اور اُسی کی
ہے سب تعریف وہی جلاوے اور وہی مارے اور وہ جیتا ہے اور
نہین اُسکو موت اور اُسیکے ہاتھ مین ہے بھلائی اور وہی سب چیز پر
قادر ہے **فائدہ** یہہ معنی توحید کی ہوئی اگرچہ توحید سے کوئی کلمہ خالی
نہین اِس واسطے کہ اللہ جلّ شانہ کو توحید بہت عزیز ہے لیکن اِس کلمہ
چہارم مین مفصّل ہے کہ جو عوارض مخلوق کو پیش آتی ہین وہ اُن سب سے
پاک ہے اور جس نے خدا کے واسطے بندگی کی اور وحدانیت مین اسکے
کسی کو شریک کیا اُس نے مضمون توحید کا نہین سمجھا مُسلمان کو لازم ہے
شرک سے بچے کہ یہہ سب سے بڑا گناہ ہے اور اگر کوئی اِس گناہ سے
توبہ کرکے نہ مرے گا تو یہہ گناہ نہین بخشا جائیگا اب توبہ کرے اور اِس
گُناہ سے باز آوے اور **پانچوان کلمہ** پڑھتا رہے اِس کلمہ مین رد
ہے شرک اور کفر کا اور **شرک** دو قسم ہے ایک یہہ کہ شرک

کرتا ہے اور جانتا ہے اور دوسری یہہ کہ کرتا ہے اور نہین جانتا ہے گر
جانے توبہ کرے اس پانچوین کلمہ مین دونو قسم کی شرک سے توبہ ہے
اسطرح پر اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ
لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
پناہ مانگتا ہون مین اے اللہ تیرے ساتھہ اس بات سے کہ شریک
کرون مین تیرا کسی چیز کو اور جانون مین اسکو اور بخشش چاہتا ہون مین تیرے
ساتھہ اُس سے کہ نہین جانتا ہون مین اُسے توبہ کی مین نے اُس سے اور
مسلمان ہوا مین اور کہتا ہون مین کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ یعنی کسی
کی بندگی نہین سوائے اللہ کے اور محمدؐ بھیجا ہوا اللہ کا ہے اور یہہ کہتا ہون مین کہ
اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ
وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ایمان لایا مین
اللہ پر اور اُسکے فرشتون پر اور اُسکے کتابون پر اور اُسکے پیغمبرون پر
اور قیامت کے دن پر اور ٹھہرانا بھلائی اور برائی کا اللہ کے طرف سے ہے
اور اُٹھنا مرنے کے پیچھے اُن سب پر ایمان لایا مین **فائدہ** یہہ حقیقت ہے
ایمان مفصل کی اور ایمان مجمل کی آگے سُنیے اس طرح پر کہ اٰمَنْتُ

بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَائِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ ایمان لایا مین اللہ پر
جیسا ہے وہ اپنی اسما اور صفات سے اور مانی مین نے سب حکم اسکی
یہہ حقیقت ہے ایمان مجمل کی اور اس مضمون کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی
زبردست حاکم کو اقرار نامہ اور مچلکہ لکھہ کر لاچار ہو جاتا ہے اور خلاف اُس
اقرار اور مچلکے کے نہین کر سکتا اگر خلاف کرے تو حرمت نہین رہتی
سو ہر کسی پر لازم ہے کہ اپنی حرمت کا پاس کرے یعنی احتیاط ایمان کی
رکھے کہ احتیاط اُس کی سب چیز پر غالب ہے اور حقیقت احتیاط
ایمان کی اس طرح پر ہے کہ جس وقت کوئی مسلمان کسی کام کا ارادہ کرے
اول اسکی غور کرلے کہ اس کام مین نقصان ایمان کا ہے یا نہ اور میزان
اسکی شریعت ہے کہ جس کام مین نقصان ایمان کا جانے وہ کام نہ
کرے اگرچہ ظاہر نفع معلوم ہو اور بڑا نفع وہ کہ جس مین ایمان بچے
سو ظاہر مین کچھہ ہاتھہ آیا اور ایمان دیا تو بڑا خسارہ آیا کہ جیسا خدا تعالی
نے قرآن مجید مین فرمایا ہے کہ وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ قسم ہے
اترتے دن کی مقرر انسان پر ٹوٹا ہے اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ مگر یقین لائے اور کئے بھلے کام اور

ف سورہ والعصر

آپس مین تقیّد کیا سچے دین کا اور آپس مین تقیّد کیا سہارنے کا
فائدہ یہہ مضمون انسان کی دل مین اُس وقت جگہہ پکڑتا ہے
جب اِس طرح سمجھے کہ جو کرتا ہون وہ سب نامۂ اعمال مین قلم بند
ہوتا ہے حساب کے دن وہ نامہ میرے سامنے ہوگا جیسا کہ
فرمایا ہے فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَہٗ سو جس نے ذرہ بھر بھلائی
کی وہ دیکھ لے گا **فائدہ** جب اِس طرح سمجھے اور بُرے کام سے
بچنا اور بھلے کام کا کرنا شروع کرے ایسے شخص کا اللہ تعالےٰ آپ
نگہبان ہووے یعنی پھر یہہ شخص ارادہ بھلے کام کا کرے یا بُرے کام
سے باز رہے اللہ تعالیٰ اُس بُرے کام سے اُس شخص کو بچانے
کی سیدھی راہ پر چلاوے ہے یہی ہے مضمون اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ
کا آگے اُس کے جتنا یہہ شخص اس امر مین سعی اور کوشش کرے گا ایمان اُسکا
مُستحکم اور مضبوط ہوگا اور معرفت اللہ کی حاصل کرے گا اور روز بروز
نزول رحمت الٰہی کا اِس طرح ہوگا کہ یہہ شخص اچھی طرح معلوم کریگا
فائدہ یہہ حقیقت ہے ترقی ایمان کی جو کوئی چاہے آزمایش کرے
اگر خدا چاہے تو میسر ہو اور جو شخص چاہے کہ تمیز نزول رحمت الٰہی کی

معلوم کیجیے تو وہ شخص کرنے مین اللہ تعالیٰ کے احکام کے اور چھوڑنے مین منہیات کے سرگرم رہے اگر مرید ہوگا تو معلوم ہونے لگے گا اور محبت اللہ کی بڑھتی جاوے گی یہی پھل شریعت کے طریقت اور حقیقت اور معرفت کا اور شریعت مین بیج جیسے پیڑ اُسی طرح شریعت کی بین کہ انکا نام بھی طریقت اور حقیقت اور معرفت کہا ہے **فائدہ تحمل و تصلیہ**

اب جاننا چاہیے کہ جب بندہ اپنے مالک کی فرضون سے ادا ہو چکا تو اُس وقت مین بقدر فرصت کچھ وظیفہ بھی پڑھا کرے کہ واسطے کشائش امور دین و دُنیا کے بہت مفید ہے سو اُسمین پانچون وقت کے وظیفے سے ایک ایک کلمہ یہان بیان کر دیا اگر زیادہ نہو سکے تو ان کامون سے ہرگز غفلت نکرے اور ذخیرہ عاقبت کا اپنی تھوڑی فرصت مین حاصل کرے یہہ وظیفے بعد نماز پنجگانہ کی مقرری ہین اُسکے پڑھنے سے ثواب عقبیٰ اور فائدہ دُنیا حاصل ہوتا ہے اسیواسطے اِس جگہہ مین لکھہ دیا ہے اور یہہ وظیفے بہت مستند ہین کلام مجید اور حدیث شریف سے سو ہر فرد بشر کو لازم ہے کہ اِس ثواب سے محروم نرہے اور اُسکے فائدے علما فضلا سے دریافت کر لیوے اِس جگہہ اسناد لکھنے کی گنجائش نہین ہے **فائدہ** بعد نماز فجر کے جو کوئی سات بار **اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّارِ** کہے اگر اُس دن مین مریگا تو اللہ تعالیٰ بچا دیگا اُسکو آتش دوزخ سے اور جو مغرب کے وقت سات بار اسی کلمہ کو پڑھے اُس رات کو نجات پاوے آتش دوزخ سے یہہ حدیث صحیح ابن حبان مین ہے **فائدہ** بعد ہر نماز آیۃ الکرسی ایکبار اور ہر چہار قل ایک ایکبار پڑھنا نجات دیتا عذاب دوزخ سے ایک نماز سے دوسری نماز تک اُسکا پڑھنے والا اگر اُس درمیان مین مریگا تو جنتی ہوگا سمجھو ہر نماز سے ہر نماز تک اور اُسکے فائدے بہت ہین کسی وعظ مین کسی عالم سے سن لینا چاہیے **فائدہ** بعد نماز فجر سو بار **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ** پڑھے عقبیٰ کے عذاب سے نجات اور دنیا مین کشائش

رزق کی حاصل ہو اور بعد نماز ظہر کے پانچ سو بار حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل پڑھے اور اگر فرصت کم ہو
پچیس تیس مرضرور پڑھ لے اور بعد نماز عصر تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا کی پڑھے کہ واسطے کشائش ہر دینی اور دنیوی کے
بہت فائدہ مند ہے اور حضرت نے اپنی صاحبزادی کو تعلیم فرمایا تھا اور وہ تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰہ
اور تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور چونتیس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہے اور بعد نماز مغرب کے سو بار کلمہ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ یہ کلمہ افضل الذکر ہے جو شخص
ستر ہزار مرتبہ اپنی عمر بھر میں اسکو پڑھے گا بیشک جنتی ہوگا اور اگر ماں باپ یا عزیز
واقربا یا دوست و آشنا کے واسطے یک دفعہ یہی ستر ہزار بار کلمہ پڑھ کے بخشیگا وہ
شخص بے شک جنتی ہوگا اور اگر بعد نماز عشا کے سو بار درود پڑھے درود کی بہت
قسمیں ہیں ایک قسم اختیار کرے چاہیے یہی پڑھے اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ بعد اسکے سورہ تبارک الملک کو واسطے رفع اذیت عذاب
قبر کے پڑھا کرے آگے اسکے جو توفیق عبادت کی اللہ تعالے از زیادہ دے زیادہ پڑھے لیکن اتنا
ہر مسلمان کو جائز ہے کہ پڑھا کرے اور اسکے ثواب سے کہ بہت بڑا ہے محروم نرہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تمام ہوا رسالہ حقیقۃ الصلوٰۃ

احکام الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ب سب مخلوقات کے ۔۔۔ اور درود خیر موجودات پے
ہندی مین عقائد کو لکھا ۔۔۔ تا کہ سمجھے اسکو ہر چھوٹا بڑا
ہان سے پہلے تو کہ ایمان ہے دو قسم ۔۔۔ انکا مجمل اور مفصل ہیگا اسم
معنی اب ایمان مجمل کی سنو ۔۔۔ اعتقاد اس بات کا دل مین دھرو
ایک ہے اللہ اور احکام رب ۔۔۔ جو نبی پر اترے مین وے مانی سب
اب سنو معنی مفصل کی سبھی ۔۔۔ کھول کر کہتا ہون مین ان کو ابھی
ایک کہنا دل سے ہے اللہ کو ۔۔۔ جانتے برحق فرشتون کو رہو
پھر رسولون کو بھی برحق جان لو ۔۔۔ اور کتابون کو بھی برحق مان لو
دن قیامت کا بھی ہے حق الیقین ۔۔۔ بعد مرنے کے پھر اٹھنا ہے وہین
ہی ہوئی تقدیر یعنی خیر و شر ۔۔۔ جتنی قسمت مین ہے پہنچے بسر
اب صفات رب سنو دل سی ذرا ۔۔۔ ہے وہ وے مانند وے خدا نے فنا

در بیان ایمان مجمل و مفصل

در بیان صفات باری تعالیٰ

ش باپ بھائی اُسکی نہ بیوی نہ بہن
پاک ہے حاجات انسانی سے بھی ش
جسم بھی ہرگز نہیں بس عرض و طول
پاک اُسکو تم مکان سے جان لو
یعنی یوم و لیل اور شام و سحر
پاک جانو تم طرف سے اُسکی ذات
کیونکہ یہہ باتین ہین جسمونکو ضرور
اُس نے ہے پیدا کیا سارا جہان
ذات اُسکی ہے قدیم اور دائما
جانے ہے باتین زبانی اور دلی
ایسی ہی سُنتا ہے وہ ہر بات کو
لیک سُننا دیکھنا اُسکا نہین
جانتا ہے حال موجودات کا
ہو چکا اور جو کہ ہووے گا کبھی
قادر اور دانا ہے اور صاحب کلام

بیٹا بیٹی کچھہ نہین جانو یقین
اور صفاتِ خاص سے خیمون کی بھی
کرسکے ذات اُسکی مین کیونکر حلول
اور زمان سے بھی مبرا مان لو
ذات اُس کی پر نہین کرتے گذر
یعنی اوپر نیچے بائین داہنی ہات
جسم ہونے سے وہ ہے بسیار دور
پاک اُسکو عیب اور نقصان سے جان
اوّل و آخر وہی ہوگا بجا
دیکھے ہے ہر چیز خفیہ اور جلی
گر نگاہ رو یا کہ ہونٹھون سے کہو
آنکھون کانون سے یہہ جانو بالیقین
ظاہر و پوشیدہ سب اے خوش لقا
جانتا ہے اُسکو وہ مالک ابھی
ہین کمال اُسکے تئین ثابت تمام

نہ زبان و حرف رکھتا ہے کلام — صوت کا ہرگز نہین ہے اسمین کام
خیر و شر بندون کی سب پیدا کرے — لیک شرط ان کے ارادہ کو رکھے
خیر سے راضی بدی سے ہے خفا — پس ارادہ خیر کا تو رکھ سدا
اس ارادے پر مقرر ہے ثواب — اور اسی پر ہے قیامت مین عذاب
اہل جنت کے تئین اے باصفا — نہ خطر ہووے گا دیدار خدا
پیدا کرتا ہے وہی ہر چیز کو — خرد ہو یا ہو کلان سب ہو بہو
جو ہر و عرض اسنے سب پیدا کیا — گر مرض ہو یا کہ اسسے ہو شفا
جسم مین جب درد ہووے ضرب سے — شیشہ گر ٹوٹے پس از ضرب کے
کھانے سے گر سیری حاصل ہو تجھے — پیاس تیری یا کہ پانی سے بجھے
دھوپ مین بیٹھے سے ہووے گرم تو — چھانین مین ٹھنڈا ہو جو ہوا سے نیکخو
سبکا خالق تو اسی کو جانیو — اور چیزون کو سبب پہچانیو
بعد کھانے کے جو وہ سیری نہ دے — لاکھ من غلہ سے تو بھوکھا رہے
بلکہ گر چاہے تو الٹا کر رکھے — یعنی بھوکھا تجھ کو کھانے سے کرے
اس عقیدہ پر تو مضبوطی سے چل — حکم رب پر گر تو کرتا ہے عمل
کام اسکے ہین سبھی تدبیر سے — کوئی بھی خالی نہین تقدیر سے

پھر بھی اسمین حکمتین ہین بیشمار — خالی حکمت سے نہین کرتا وہ کار
کوئی کام اُسپر نہین ہیگا ضرور — بے غرض ہے اُسکا کام اے باشعور
فی الحقیقت غیر رب حاکم نہین — گر مجازی ہے تو وہ سالم نہین
اُسکے حکم کے حکم لگ بشر — مانتا جانو سدا مر ہے ضرر
شرع نے جسکو کہا ہووے حسن — جانئے اُسکو حسن اے نیک فن
اور جو بولا ہو کسی شی کو قبیح — بد اُسیکو کہتی ہے عقل صحیح
اب فرشتونکا سنو تم دل سے حال — گنتی سے باہر ہین وہ اے خوش مقال
بعضے اُن مین سے ہین رکھتے دو ہی پر — تین پر رکھتے ہین بعض اے باخبر
چار پر بھی بعض کی ہین اے فقیہ — یاد رکھ اُسکو نہو ہرگز سفیہ
لیک چار اُن سب مین بیش ہوئے ہین — درمیان جملہ وہ مشہور ہین
ایک ہین جبریل جو لاتے تھے وحی — جن کے اوپر تھا بیان امر و نہی
دوسرے میکائیل مینہہ پر مستقر — تیسرے عزرائیل قبض روح پر
چوتھے اسرافیل جب پھونکینگے صور — سب بدم مرنے لگے ہر یک ضرور
سب کتابین آسمانی اے ولی — ایک سو اور چار ہین گن لے ابھی
چار اُن مین ہین مجلد اور کلان — ایک تو توریت کو اُن سب مین جان

حضرت موسیٰ پہ جسکا ہے نزول
دوسری انجیل ہے اُنمین شمول

حضرت عیسیٰ پہ جو آئی ضرور
تیسری داؤد کو پہنچی زبور

چوتھی قرآن ہے جو حضرت کو ملا
شان ہے جنکی محمد مصطفیٰ

انبیا کے سو صحیفے جان لو
گنتی اُن سب کی ابھی پہچان لو

شیث پر اُترے صحیفے پچاس
حضرت آدم پہ دس کر تو قیاس

تیس مین ادریس پر اے باتمیز
حضرت ابراہیم پر دس اے عزیز

ایک روایت مین ہے آئی یون خبر
تیس ابراہیم پر اے خوش سیر

پس یہی بہتر کہ دل اور زبان سے
نے عدد کی اعتقاد اُنکا کرے

انبیا جو حق نے بھیجے خلق پر
بہت مین تعیین اُن کی تو نکر

یعنی گنتی کا نہ رکھیو اس مین کار
تا رہے ایمان تیرا برقرار

کیون کہ گنتی کا اُنھون کے اے جوان
مختلف آیا حدیثون مین بیان

لیک اوّل سب سے تھے آدم بجا
آخر جملہ مین احمد مجتبیٰ

انبیا جتنے تھے سب معصوم تھے
مرتے تک اپنی نبوّت پر رہے

افضل و اکمل اُنھون مین اے فتیٰ
افضل سب سے ہین محمد مصطفیٰ

سارے عالم پہ نبوّت اُنکو تھی
جن اور انسان پر اے نیک پے

آپ کو معراج جاگتے مین ہوئی — روح و تن بھی ساتھ دونوں تھے ولی
دین اُنہی کا ناسخ ادیان ہے — دوسرا کون ایسا عالیشان ہے
اُن کی اُمت کے سنو تم شان مین — خیر اُمت آچکا قرآن مین
لیک پھر اُمت مین بھی اصحاب کو — جان لو افضل نہ شک اسمین کرو
اُن مین افضل جان لو بوبکر کو — پھر عمر ہین بعد اُن کے نیک خو
پھر ہوا شہرہ بڑا عثمان کا — بعد اُن کے ہین علی مرتضیٰ
پھر جو باقی ہین صحابہ اولی — بعضے افضل بعض سے ہین اُن مین بھی
جو ہوا آپس مین کچھ اُن کے نزاع — بعد پر اُسکے نہین جب اطلاع
روک رکھیں ہم سبھی اپنی زبان — گفتگو کی جا کہہ اُسمین ہے کہان
مدح اُن سب کی ہے قرآن مین لکھی — وصف فرماتے ہین خود اُن کا نبی
نام لے لے کر کے فرمایا کبھی — کام بھی کر کر کے جتلایا کبھی
پھر جو کوئی گفتگو اُن مین کرے — اُسکو منکر جانئے قرآن سے
قول پیغمبر سے بھی اُسکے تئین — جانئے منکر مخالف بالیقین
ایسے شخصوں کا ٹھکانا پھر کہان — آگ دوزخ کے سوا اے مہربان
غیب کی جو دی نبی نے ہے خبر — حشر کی ہووے علامت یا دگر

ان نشانون کا ہونا ہے بیشک ضرور — شک نکر اسمین سمجھے گر ہے شعور

اب سن تو احوال قیامت اے عزیز — یاد رکھ اُن کو نہو تو بے تمیز

پہلے سب سے ہوگا مہدی کا ظہور — نکلے گا دجال پھر پر غرور

آسمان سے آوین جب عیسیٰ نبی — موت اسکی ہووے گی ہووے گی جبھی

نکلے گی پھر قوم یاجوج کی — ساتھ لے کر پھر کو ماجوج کی

جب کہ یہ سب مر چکین گے آفتاب — نکلے گا مغرب سے انوار و تاب

بند ہو دروازہ توبہ کا جبھی — پھر نہین مقبول توبہ ہو کبھی

اور کوئی کافر اگر ایمان لائے — رد ہووے وہ درگاہ خدا سے

بعد اسکے زلزلہ ایک آوے گا — ٹکڑے ٹکڑے ہوویگا جس سے صفا

نکلے گا اس مین سے ایک حیوان عجب — دیکھنے سے اسکے حیران ہونگے سب

ایک ہاتھ اسکے مین ہوویگا عصا — دوسرے مین مہر ہوگی اے فتا

مومنون کے ماتھے پر ایک خط نور — کھینچنا لازم ہے اسکو اور ضرور

جو کہ کافر ہوگا اسکے منہ پر — مہر کر دے گا وہ اپنی سے خطر

شبہہ پھر ہرگز نہین ہوویگا جب — مومن و کافر کو پہچانین گے سب

بعد ان سبکے جو ہوگا نفخ صور — اس سے ہر شی کو فنا ہوگی ضرور

بعد چالیس برس کے بار دگر / نفخ ہوگا صور مین باکر وفر

پھر تو زندہ ہو اُٹھے گی جملہ شے / آدمی حیوان جن اے نیک پے

پھر وہان ہووے گا ہر یک کا حساب / ہاتھ مین ہر یک کے دیوینگے کتاب

تولنا اعمال کا ہوگا ضرور / نیک و بد جملہ وہان ہوگا ظہور

پھر جزا ہر شخص اپنے کام کے / دیکھ لیوے گا وہان اچھے برے

ہوگا اُس مین بھی بندون کے قصاص / اُسمین انسان کو نہین ہے اختصاص

گر کوئی حیوان حیوان پر ستم / کر گیا دنیا مین اُسپر بس ہے غم

کیون کہ وہ لاچار ہووے گا وہان / بدلہ اپنے ظلم کا دیگا وہان

ظلم کے انسان کا بدلہ وہان / اس طرح دیگا خدائے مستعان

نیکیان ظالم کی مظلومونکو دے / گر نہووین نیکیان الٹا کرے

یعنی مظلومون کی بدیین ڈھونڈ کر / ظالمون پر ڈال دے ایخوش سیر

بدلی مین ایک دانگ کے ایخوش خصال / سات سو دیکو نمازین دے متعال

حوض کوثر حق ہے جسکا عرض و طول / ایک مہینے کی ہے رہ اندر معقول

پانی اُسکا شہد سے میٹھا کہو / دودھ سے ہیگا سفید اے نیک خو

ایک گھونٹ اُس سے اگر پیوے کوئی / پیاس وہ ہرگز نپاوے گا کبھی

نار و جنت دونوں ہین موجود اب — رنج و راحت دونوں ہین تیار سب

دونوں کو ہرگز فنا ہونا نہین — اہل اُن کی کو کبھی مرنا نہین

پشت پر دوزخ کے جب رکھینگے پل — حکم ہوگا تاکہ اُس پر گذرین کل

بال سے باریک اور تلوار سے — تیز تو بھی کیونکہ اُس سے بچ سکے

لیک جس پر رحمت رب العباد — ہو گی گذرے گا مثال برق و باد

بعض مثل اسب تیز اے خوش سیر — بعض مثل چیونٹیوں کے پر حذر

کافرون کو نار سے چھٹنا نہین — موت کا اُن کو وہان آنا نہین

سانپ بچھو طوق اور زنجیر ہے — پھر نہ چھٹنے کی وہان تدبیر ہے

سر پہ اُن کے کھولتا پانی پڑے — پیپ خون زقوم کھانے کو ملے

کھاتے ہی اُن کے گلے مین جا پھنسے — تب کرین پانی طلب اُسکے لئے

ایسا پانی اُن کو دیوے گا ملک — ہونٹ جل کر جس سے پہنچے تا پلک

ہونٹ نیچے کا جلے اور سوج کر — ڈھانک لیوے سینہ کو اے خوش سیر

اور زبان بھی سوج کر منہہ کو بھرے — پھر جو بوند اُسکی شکم مین جا پڑے

کاٹ ڈالے اُسکی آنتین جلکی — راہ پیخانہ سے نکلین پھر سبھی

واسطے تعذیب کے کفار کا — ایسا تن ہووے بڑا اے خوش لقا

ڈاڑھ اسکی ہووے مانند احد
اور زبان اسکی کھنچے کوسون تلک
سر کے بل چلواوینگے گنہگار کو
اور بڑے کانٹے چبھوئے جاوینگے
دوزخی کے پیپ سے گر ڈول بھر
یا اُسی قوم سے ایک بوند بھی
سارا عالم اُسکی بدبو سے سڑے
اہل جنت کے لئے عیش دوام
باغ اور نہرین مصفا اور قصور
حور کی حسن و ضیا کا کیا بیان
روشنی سورج کی گم ہووے سبھی
ایسے ہی کھانے وہان کے اور لباس
ایک کوڑا رکھنے کی جاگہہ وہان
میوہ کی خواہش اگر کوئی کرے
دیکھنے مین صورت انکی ایک شے

پھر قیاس کر سیر رو تم کالبد
یعنی کھینچے گا اُسے وہان پر پلنگ
قدرت مالک تو تم اب سوچ لو
کو نہ گزرے درد و کلفت یاد ہین سے
بہت بڑے دُنیا مین سن انکی خوشی سے
آپڑے دُنیا کے اندر اے ولی
ان عذابون سے بچا رب مجھے
ہے مہیا جنتون مین لا کلام
واسطے خدمت کے غلمان اور حور
گر وہ دُنیا مین کبھی ہووے عیان
بلکہ بعض اُسکی کرین پوجا بڑی
ہین زیادہ وصف سے اور بے قیاس
ساری دُنیا سے ہے بہتر الوان
شاخ جھک کر اُسکے مُنہہ پر آ لگے
ہر مزہ ہے مختلف انیک سے

گر کوئی چاہے سواری پر چڑھوں ‌ ایک سواری پاوین لیکن فنون
یعنی ایک پل مین وہ راکب کے تئین ‌ لے اُڑے صد ہا منازل بالیقین
اہل جنت جو کہ ہووے مرد و زن ‌ حُسن اُس کا ہو پسند اے نیک ظن
مردون کی صورت ہو مثل امردان ‌ مونچھ داڑھی سے نہین ہوگا نشان
عمر گویا اُن کی ہے پینتیس سال ‌ طول قد کا تیس گز اے خوش مقال
گرچہ کھانا پینا ہوگا بالیقین ‌ لیک بول و گندگی اُنمین نہین
بعد کھانے کے جو آوے ایک ڈکار ‌ دور کر دیوے سبھی کھانے کا بار
یا پسینا آوے خوشبو بیحوان ‌ کھانے کا ہرگز نہ چھوڑے کچھ نشان
اشتہا کھانے کی حد سے ہو سوا ‌ کھانے پہ قیام پاوے اے فتا
جنتی خواہش ولد کی گر کرے ‌ ایک ساعت مین وہان اُسکو ملے
خود نبی مقبول نے اے با صفا ‌ رب کی جانب سے ہمین فرما دیا
مین نے بندون کے لئے تیار کی ‌ جو کہ آنکھون نے نہ دیکھی ہو کبھی
کان نے ہرگز سنا اُسکو نہین ‌ دل پہ کیا ممکن کہ گذرا ہو کہین
وصف جنت کا کرون کب تک بیان ‌ لا بیان اُسمین قلم کی ہے زبان
گر کوئی کافر مرگ ناصواب ‌ دیکھ لیوے وہ ملک آئے عذاب

بعد اُس کے لاوے ایمان غیب — رد اُسے کرتا ہے قرآن اور حدیث
کیونکہ یہ ایمان نہین جب غیب ہے — غیب تو حاضر ہوا اب سربسر
عقیدہ — گر کسی مومن سے ہو جاوے گناہ — کام اُسکا گرچہ سب کر دے تباہ
کفر مین اُسکو نہ تم داخل کہو — نور ایمان کو نہ تم زائل کہو
عقیدہ — گر کوئی مومن بلا توبہ مرے — پھر بھی وہ واں نہ دوزخ مین رہے
بلکہ دوزخ مین رہے قدر گناہ — پھر کرے اُس پر کرم اپنا الٰہ
یا کرین اُس کی شفاعت خود نبی — پس نکالا جاوے دوزخ سے تبھی
اور جو چاہے بیعذاب بخشے عتاب — دیوے جنت اُسکو مالک اور نواش
عقیدہ — اولیاؤن کی کرامت حق کہو — رب کا اُن پر فضل ہے ایک خوب
عقیدہ — پہنچتا ہرگز نہین کوئی ولی — انبیاؤن کے مرتبے کو کبھی
ایسے رتبہ کو بھی کوئی آدمی — پہنچتا ہرگز نہین ہیگا کبھی
جس سے امر و نہی شرع مصطفیٰ — ذمہ سے ساقط کبھی ہووے ذرا
عقیدہ — جو دعا مردون کے حق مین کرین — یا ثواب بر خیر ان کو بخشش دین
نفع دونو کا ہے اُن کو پہنچتا — ایسے ہی اسکو کتابون مین لکھا
عقیدہ — رب دعا بندون کی کرتا ہے قبول — ایسے ہی فرماتے ہین اُسکو رسول

حاجتین بندون کے کرتا ہے روا
فضل و رحمت اپنی کرتا ہے خدا

پیچھے ہر مومن کے ہوتی ہے نماز
گرچہ رکھتا ہو وہ عصیان کا طراز

جو گناہون کے تئین جانے حلال
کفر مین اُسکے نہین ہے کچھ مقال

پھر صغیرہ یا کبیرہ ہو کبھی
دونوا اُس مین ہین برابر اے ولی

شرع کی باتون پہ ٹھٹھا کفر ہے
روک رکھ اپنی زبان اے نیک پے

کفر کے الفاظ سے ٹھٹھے مین کوئی
بے تکلف بول بیٹھے گر کوئی

کفر مین اُس شخص کے نہین ہے کچھ کلام
گر نہ سمجھے ہے عقل ہیچ اُسکے مدام

لیک گر ہووے نشے مین آدمی
کفر پر اُسکی نہ فتوے دو کبھی

جو کہ دیوے غیب کی تم کو خبر
پھر اُسے سچا کہے کوئی بشر

کفر پورا جانو اور اُس سے بچو
خوف مالک کا ذرا دل مین کرو

نا امیدی رب سے ہے کفر عیان
امن بھی اُس سے ہے کفر اے مہربان

کیونکہ ایمان بیچ ہے امید و خوف مین
مومنون کو چاہئے دونون رکھین

اہل سنت کے عقائد ہین یہ کچھ
جسکو شبہ ہو کتب مین دیکھ لے

تمام شد نسخہ احکام الایمان تصنیف مولانا عبد الواحد رامپوری

سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى
عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَاَبُوْءُ
لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ سید الاستغفار در نظم

خدایا توہی پاک رب ہے میرا — نہین کوئی معبود تیرے سوا
مجھے تو نے پیدا کیا اے کریم — مین بندہ ہون تیرا تو میرا رحیم
اور اب مین تیرے عہد پر ہون کہ تھا — اسی وعدہ پر ہون مین قائم رہا
مجھے جب تلک ہووے طاقت خدا — جبے تن مین ہو روح کی کچھ ہوا
پناہ اب مین چاہتا ہون تجھ سے الٰہ — بدی اسکی سے جو کیا مین گناہ
مین اقرار کرتا ہون اے رب میرے — تری نعمتون کا جو ہمین سے مجھے
اور اپنے گنہ پر مین ہون گا معترف — تو پس بخش مجھ کو کہ ہون معترف
سوا تیرے طاقت کسی مین نہین — کہ بخشے گناہون کو مجھ بھی کہین

الحمد للہ کہ این رسالہ بنام تبرکہ یعنی چہل حدیث مترجم بہندی و اربع منجیات و تحفۃ الصلوٰۃ و رسائل فقہ و احکام الیقین و عقائد اہل سنت و جماعت بتاریخ غرہ محرم الحرام سنہ ۱۲۹۹ در مطبع محمدی واقع شہر بمبئی صورت اختتام یافت

